ڈاکٹر محمد رضا داؤدانی
www.dawoodani.com

عمرہ مفردہ

(عمرہ کیسے کریں؟)

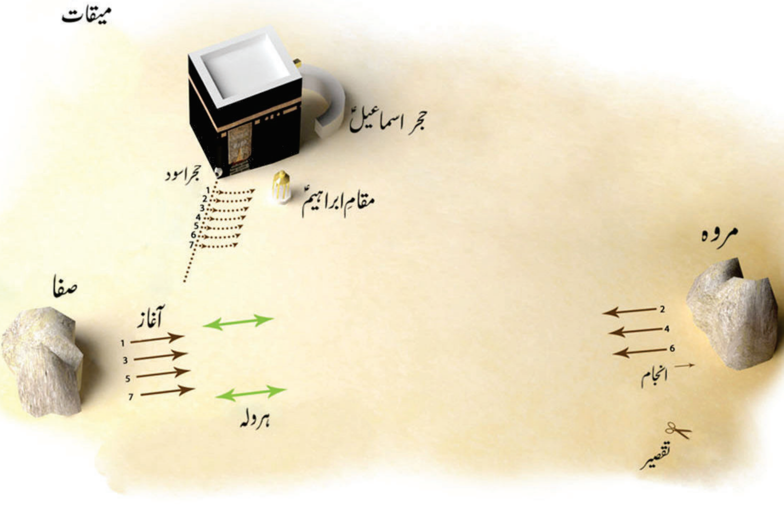

ناشر: World Travel Makers
Beyond Hospitality

عمره‌مفرده

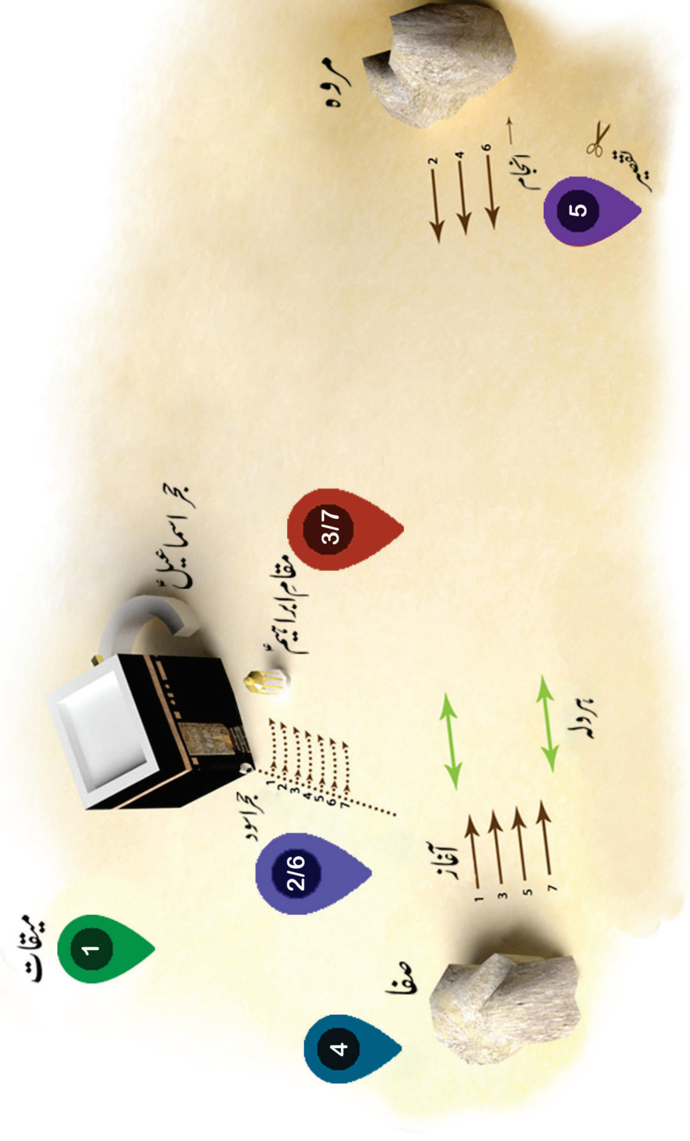

میقات
1
حجر اسماعیل
حجر اسود
مقام ابراهیم
2/6
3/7
4
صفا
آغاز
هروله
مروه
انجام
5
تقصیر

World Travel Makers
Beyond Hospitality

جملہ حقوق محفوظ ہیں

عُمرہ مفردہ

(عمرہ کیسے کریں؟)

مرتبہ: .... حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر محمد رضا داؤدانی

www dawoodani com

ناشر: .... ورلڈ ٹریول میکرز

اشاعت اول: 2023ء/۱۴۴۴ھ

تعداد: 1000

بسم الله الرحمن الرحیم

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- الحمدللہ اگلے صفحات میں آپ **"عمرہ مفردہ"** سے متعلق احکام پڑھیں گے۔
- اس کتاب میں درج ذیل چار مراجع کے فتاویٰ کو پیش نظر رکھا گیا:

  ۱۔ مرحوم آیت اللہ خوئیؒ ۲۔ مرحوم امام خمینیؒ

  ۳۔ آیت اللہ **سیستانی** مدظلہ ۴۔ رہبر معظم آیت اللہ **خامنہ ای** مدظلہ
- بعض مقامات پر دیگر مراجع کے فتاویٰ کو بھی درج کیا گیا ہے۔
- اکثر مقامات پر مسائل کو **احتیاط** کے مطابق لکھا گیا ہے۔
- تفصیلات جاننے کے خواہشمند احباب **مناسک حج** اور دیگر کتب کی طرف رجوع کریں۔
- کتاب کو **Reader Friendly** بنانے کے لیے مانوس الفاظ کو دوستانہ انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے کو بوجھ محسوس نہ ہو۔
- اس کتابچے میں بیان کردہ مستحبات **رجاءِ مطلوبیت** کی نیت سے انجام دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ **رجاءِ مطلوبیت یعنی:** اس امید پر انجام دینا کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں:

(الف) مراجع کی مناسک حج کے علاوہ آیۃ اللہ **افتخاری** کی ترتیب شدہ **آراء المراجع**، **''مناسک حج''** مرتبہ شیخ صلاح محمد العس، حجۃ الاسلام والمسلمین **محمد حسین فلاح زادہ** صاحب کی مرتب کردہ **دروس احکام و مناسک حج** اور خاص طور پر **شیوۂ نو در بیان احکام حج وعمرہ** از حجۃ الاسلام **سید محمد علی فقیہی** سے استفادہ کیا گیا۔

(ب) مولانا طاہر عباس اعوان، مولانا **نادر صادقی**، مولانا **اسد شاکری**، مولانا **عرفان AVD** اور مولانا مصطفیٰ وکیل سے بھی مشاورت کی گئی۔

(ج) مسودے کی شکل قبیح کو عروسِ حسین بنانے کے لیے ہمارے عزیز دوست اور صاحب علم جناب مولانا سجاد حسین قائمی نے ان پیج پر منتر بھی پڑھے، جادو بھی کیا اور تعویذ بھی لکھے۔ انہی کے طلسم کا نتیجہ یہ خوش شکل کتاب ہے۔

میں ان سب حضرات کا شکر گذار ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں۔

ربنا تقبل منا انک اَنت السمیع العلیم
بحق محمد و آلہ الطاھرین

محمد رضا داؤدانی
۲۰ر جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ
(یوم ولادت سیدۂ عالم سلام اللہ علیہا)
13ر جنوری 2023ء

dawoodani@gmail.com
www.dawoodani.com
www.facebook.com/maulana.dawoodani

مختصر فہرست

مقدمہ ۵
پہلے اسے پڑھیں ۱۲
عمرہ مفردہ ایک نگاہ میں ۲۰
پہلا واجب - احرام ۲۰
دوسرا واجب - طواف ۴۰
تیسرا واجب ـ نمازِ طواف ۵۶
چوتھا واجب - سعی ۶۲
پانچواں واجب - حلق/تقصیر ۶۸
چھٹا واجب - طوافِ النساء ۷۱
ساتواں واجب - نمازِ طواف النساء ۷۱
دوسرے عمرے ۷۷
مکہ میں کیا کریں؟ ۸۱
زیارت مدینہ ۸۶
مکہ و مدینہ سے متعلق کچھ احکام ۸۷
اعتکاف ۹۸
احرام کی پابندیاں اور ان کے کفارے ۱۰۳

تفصیلی فہرست

مقدمہ ۴
اظہار تشکر ۵
تقریظ ۶
پہلے اسے پڑھیں ۱۲
عمرہ مفردہ ایک نگاہ میں ۲۰
احرام کی پابندیاں ۲۱
عمرہ مفردہ - کچھ تفصیل ۲۷
عمرۂ مفردہ کا پہلا واجب : میقات سے احرام باندھنا ۲۷
جحفہ ۲۸
مسجد شجرہ ۲۹
حالت نجاست میں خواتین کیا کریں ۳۰
نذر کے ذریعے احرام ۳۰
جدہ ایئرپورٹ سے نذر ۳۱
نذر اور سائے میں سفر ۳۲
نذر کا طریقہ ۳۳
واجباتِ احرام ۳۳
1. لباسِ احرام ۳۳
2. احرام کی نیت ۳۶
3. تلبیہ پڑھنا ۳۷
وقف بہ حرکت اور وصل بہ سکون ۳۷

عمرۂ مفردہ کا دوسرا واجب : طواف کرنا ۴۰

طواف کی شرائط ۴۰

1. نیت ۴۰

2. جسم اور لباس کا پاک ہونا ۴۰

3. وضو، غسل، تیمم ۴۳

آب زمزم سے وضو ۴۳

طواف کے دوران وضو ٹوٹ گیا ۴۴

وضو ٹوٹنے کا شک ۴۴

مریض کے مسائل (بار بار ہوا خارج ہونا وغیرہ) ۴۴

4. جسم کا چھپانا ۴۶

5. مردوں کا ختنہ شدہ ہونا ۴۷

6. موالات ۴۷

واجب طواف کسی وجہ سے توڑ دیا ۴۸

طواف کا طریقہ ۵۰

(1) حجر اسود سے شروع ۵۰

(2) حجر اسود پر ختم ۵۰

(3) سات چکر ۵۰

چکروں کی تعداد میں شک ۵۱

(4) کعبہ بائیں طرف ہو ۵۱

(5) کعبے سے فاصلہ - کتنا؟ ۵۲

(6) حجر اسماعیلؑ کے باہر سے ۵۳

(7) شاذروان پر نہ چلیں ۵۳

چند Cases اور سوالات ۵۴

چند نکات ۵۵

عمرۂ مفردہ کا تیسرا واجب ۔ نمازِ طواف	۵۶
مقام ابراہیمؑ کے پیچھے یعنی	۵۷
نماز میں مرد اور خواتین کے درمیان فاصلہ	۵۸
چند نکات	۵۸
نمازِ طواف میں شک	۵۹
نمازِ طواف کے مستحبات	۶۱
عمرۂ مفردہ کا چوتھا واجب ۔ سعی	۶۲
صفا اور مروہ	۶۲
وضو، غسل، تیمم	۶۳
بدن یا لباس کا پاک ہونا	۶۳
سعی میں حجاب	۶۳
واجباتِ سعی	۶۴
(1) صفا سے آغاز، مروہ پر اختتام	۶۴
(2) سات چکر	۶۴
(3) رخ سامنے رکھنا	۶۵
سعی میں موالات	۶۶
سعی کے چکروں میں شک	۶۶
عمرۂ مفردہ کا پانچواں واجب ۔ حلق/تقصیر	۶۸
خواتین دھیان دیں	۷۰
کٹے ہوئے بالوں کا کیا کریں؟	۷۰
عمرہ مفردہ کا چھٹا واجب ۔ طواف النساء	۷۱
عمرہ مفردہ کا ساتواں واجب ۔ طواف النساء کی دو رکعت نماز	۷۱
خواتین توجہ کریں	۷۳
حالت حیض میں خواتین کیا کریں	۷۳

مسجد جحفہ اور مسجد شجرہ میں داخلہ ۷۳
دوسرے عمرے ۷۷
دوسرا عمرہ کس نیت سے؟ ۷۷
دوسرے عمرے کے لیے میقات ۷۸
مکہ میں کیا کریں؟ ۸۱
زیارت مدینہ ۸۲
مکہ و مدینہ سے متعلق کچھ احکام ۸۷
1. مسافر کی نماز ۸۷
2. دس دن کا قیام ۸۸
3. دس دن سے مراد ۸۸
4. قالین پر سجدہ ۸۹
5. مکہ اور مدینہ میں نمازِ جماعت ۸۹
6. وہاں نمازِ جنازہ پڑھنے کا مختصر طریقہ ۹۳
7. اہل سنت پیش امام کے پیچھے نمازِ جماعت میں شرکت ۹۳
8. مکہ اور مدینہ میں روزے رکھنا ۹۵
9. نذر کرکے مسافر کا روزہ رکھنا ۹۶
10. حدودِ حرم سے کسی چیز کو اٹھانا ۹۶
11. ہوائی جہاز میں نماز ۹۷
اعتکاف ۹۸
احرام کی پابندیاں اور ان کے کفارے ۱۰۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلے اسے پڑھیں

1۔ مکہ میں داخلہ:

- مکہ آنے والوں کے لیے حالت احرام میں ہونا ضروری ہے۔
- احرام حج یا عمرے کا ہوسکتا ہے۔
- عمرے کی دو قسمیں ہیں:

الف: عمرہ تَمَتُّع جو حج کا پہلا حصہ ہے۔

ب: عمرہ مفردہ جس کا حج سے کوئی تعلق نہیں ہے اور سال میں کبھی بھی کیا جا سکتا ہے۔

- ایام حج کے علاوہ مکہ جانے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمرہ مفردہ کا احرام پہن کر مکہ میں داخل ہوں۔

سوال: یہ پابندی بچوں کے لیے بھی ہے؟

جواب: بالغ بچوں کے لیے تو ہے۔

سوال: اور نابالغ بچے؟

جواب: وہ بغیر احرام کے بھی مکہ میں داخل ہوسکتے ہیں۔

مشورہ:
- سمجھدار (مُمَیِّز) بچوں کو عمرہ کرائیں۔
- جبکہ ناسمجھ بچوں کو عمرے کی نیت نہ کرائیں۔ اس میں بہت سی پیچیدگیاں ہیں جن کو نبھانا آسان نہیں ہے۔

سوال: **عمرے کی تکمیل کے بعد کیا دوسرا عمرہ کرنا ضروری ہے؟**

جواب: جی نہیں۔ جب تک آپ مکہ میں ہیں ایسی کوئی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے۔

سوال: **اور مکہ سے باہر نکلنے کی صورت میں واپس مکہ آنے کے لیے کیا احرام پہننا اور عمرہ کرنا ضروری ہوگا؟**

جواب: اگر اسی قمری مہینے میں آپ واپس آرہے ہیں تو یہ ضروری نہیں ہے۔ بغیر احرام کے بھی آپ مکہ میں داخل ہوسکتے ہیں۔ لیکن قمری مہینے کے تبدیل ہونے کی صورت میں ضروری ہوگا کہ پھر سے احرام پہن کر مکہ میں داخل ہوں۔

مثال: شعبان میں عمرہ کرلیا اور ماہِ رمضان میں مکہ سے باہر مثلاً جدہ چلے گئے۔ اب اگر واپس مکہ آنا چاہتے ہیں تو احرام کے ساتھ ہی داخل ہوسکتے ہیں۔

سوال: **میں نے شعبان کے آخری دن احرام شروع کیا اور باقی اعمال ماہِ رمضان میں انجام دیئے۔ یہ عمرہ شعبان کا مانا جائے گا یا ماہِ رمضان کا؟**

جواب: **سیستانی:** شعبان کا۔ **خوئی:** ماہِ رمضان کا۔

خامنہ ای: ماہِ رمضان کا۔ البتہ یاد رہے! رجب کے سوا باقی تمام مہینوں میں یہی مسئلہ رہے گا لیکن رجب کے اختتام پر احرام باندھا اور اعمال شعبان میں انجام دیئے تو اسے رجب کا عمرہ مانا جائے گا (احتیاط واجب)۔

2۔ عمرے کے بارے میں کچھ باتیں:

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعُمْرَۃُ کَفَّارَۃٌ لِکُلِّ ذَنْبٍ۔ عمرہ ہر گناہ کا کفارہ ہے۔

- امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے:

حُجُّوا وَ اعْتَمِرُوا تَصِحَّ اَبْدَانُکُمْ وَ تَتَّسِعْ اَرْزَاقُکُمْ....

اگر بدن کی سلامتی اور رزق میں اضافہ چاہتے ہو تو حج اور عمرہ کرتے رہو۔۔۔۔

- امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث ہے:

.... و الحج الأصغر العمرة.

۔۔۔۔عمرہ چھوٹا حج ہے۔

- ”عمرہ مفردہ“ یعنی تنہا (اکیلا، جدا) عمرہ جس کا حج سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ بیان کیا گیا عمرے کی ایک قسم ”عمرہ تَمَتُّع“ بھی ہے جو حج کا پہلا حصہ کہلاتا ہے۔
- اس وقت ہمارا موضوع ”عمرہ مفردہ“ ہی ہے اور جہاں صرف ”عمرہ“ لکھا جائے گا اس سے بھی ”عمرہ مفردہ“ ہی مراد ہوگا۔
- مکہ کے باہر سے آنے والوں کے لیے عمرہ مفردہ ویسے تو ایک اہم مستحب عبادت ہے مگر مکہ میں داخلے کے لیے احرام

شرط ہے لہٰذا ایام حج کے علاوہ باقی دنوں میں مکہ جانے والوں کے لیے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ عمرہ مفردہ کا احرام پہن کر مکہ میں داخل ہوں۔

- عمرہ مفردہ نذر (منت)، قسم یا عہد کی وجہ سے واجب بھی ہوسکتا ہے۔
- مستحب ہونے کے باوجود اسے شروع کرنے کے بعد درمیان میں نامکمل نہیں چھوڑا جا سکتا بلکہ مکمل کرنا واجب ہے۔
- عمرہ اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے کیا جا سکتا ہے۔
- زندہ یا مردہ کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- ایک کی طرف سے یا کئی افراد کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- کچھ زندہ اور کچھ مردہ افراد کے گروپ کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- کتابچے میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ آپ اپنا عمرہ کر رہے ہیں۔ اگر نوعیت مختلف ہے تو نیت کی حد تک آپ کو متوجہ رہنا ہے کہ آپ کا عمرہ کس کی طرف سے ہے اور کتنوں کی طرف سے ہے۔ باقی طریقہ ایک ہی ہے اور اُس میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- **مشورہ:** بعض پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے ہمارا مشورہ ہے کہ پہلا عمرہ اپنا ہی کریں۔ بعد میں چاہیں تو

دوسروں کی طرف سے عمرہ انجام دیں۔

3۔ نیت کے الفاظ؟

- نیت آپ کے **دل کے ارادے** کا نام ہے۔
- الفاظ **زبان** سے ادا کرنا **ضروری نہیں** ہے۔
- عمرے میں اگر زبان سے بھی نیت کے الفاظ ادا کردیں تو ثواب زیادہ ہے۔
- بس آپ کو معلوم ہونا ضروری ہے کہ **قربۃً الی اللہ** آپ کیا کر رہے ہیں۔

4۔ سوال: کیا دوران عمرہ باوضو رہنا ضروری ہے؟

جواب: وضو ایک اہم عبادت ہے۔ جتنی دیر باوضو رہیں اچھا ہے لیکن عمرے کے دوران صرف **دو موقعوں** پر باوضو ہونا ضروری ہے:

(۱) **طواف** کرتے وقت

(۲) طواف کی **نماز** پڑھتے ہوئے

باقی اعمال مثلاً احرام پہننا، سعی کرنا، تقصیر کرنا وغیرہ بغیر وضو کے بھی صحیح ہیں۔

5۔ سوال: اور غسل؟

جواب:
- خود عمرے کے لئے کوئی واجب غسل نہیں ہے۔
- مستحب غسل بہت سے ہیں۔ مثلاً غسل احرام،

غسل طواف وغیرہ۔

6۔ سوال: عمرہ کرنے کی عبادت ہے یا پڑھنے کی؟

جواب: دو چیزیں پڑھنے کی ہیں جنہیں صحیح قرأت سے پڑھنا ضروری ہے۔ باقی سب کرنے کی۔

سوال: وہ دو چیزیں کون سی ہیں؟

جواب: (i) تَلْبِیَہ: جسکے پڑھنے پر احرام شروع ہوتا ہے۔
(ii) طواف کی دو رکعت نماز۔

سوال: ہم نے تو سنا تھا کہ بہت سی دعائیں پڑھی جاتی ہیں، کیا یہ غلط ہے؟

جواب: دعائیں پڑھنا مستحب ہے۔ پڑھیں تو بہت اچھا ہے۔ ثواب ملے گا۔ نہ پڑھیں تو کوئی بات نہیں۔ واجب نہیں ہے۔

7۔ عمرۂ مفردہ کا آغاز میقات سے ہوتا ہے اور باقی اعمال خانہ کعبہ کے قریب انجام دیئے جاتے ہیں۔

8۔ عام طور پر مومنین جدہ ائیرپورٹ یا مدینہ منورہ سے مکہ روانہ ہوتے ہیں اور عمرۂ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔ اسی فرض پر میقات کا تعارف کرایا جا رہا ہے۔

- **میقات:** وہ جگہ جہاں سے احرام پہن کر عمرہ مفردہ کا

آغاز کیا جاتا ہے۔

- مدینہ سے آنے والے اپنے میقات **"مسجد شجرہ"** سے احرام پہن کر عمرہ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔
- جدہ ائیرپورٹ اترنے والے میقات **"جحفہ"** جا کر احرام پہنتے ہیں اور عمرہ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔
- میقات سے پہلے نذر (منت) کے ذریعے احرام شروع کرنے کی بھی گنجائش ہے۔ تفصیل اپنے مقام پر آرہی ہے۔
- اس سے ہٹ کر کسی کا مسئلہ ہو تو علماء سے ضرور پوچھیں۔

9۔ حرم سے مراد:

- مسجد الحرام کے آس پاس کا وہ محترم علاقہ جس میں **شکار** اور **گھاس اکھاڑنے** کی اجازت نہیں۔ اس کے علاوہ بھی کچھ فقہی مسائل حرم سے مخصوص ہیں۔
- حرم کے باہر کا سارا علاقہ **"حِل"** کہلاتا ہے۔
- مدینہ (مسجد شجرہ)، جحفہ اور جدہ سے آنے والے عام طور پر **تنعیم** سے حرم کی حدود میں داخل ہوتے ہیں۔ ڈایاگرام (Diagram) دیکھیں۔

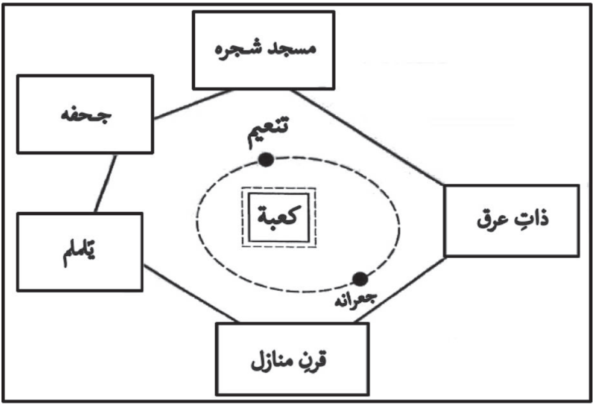

10۔ مسجد الحرام سے مراد:

- وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ موجود ہے۔
- عام گفتگو میں مسجد الحرام کو بھی ”حرم“ کہہ دیا جاتا ہے مگر اصطلاح میں اس سے وہی مراد ہے جس کا اوپر ذکر کیا گیا۔

11۔ آگے عمرہ مفردہ کا خاکہ بیان کیا جا رہا ہے۔ اسے اچھی طرح پڑھیں، سمجھیں بلکہ یاد کریں۔ پھر اس کے بعد بیان کی گئی تفصیلات پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

☆☆☆☆☆

عمرۂ مفردہ ایک نگاہ میں

واجبات:

۱۔ **میقات** سے احرام باندھنا

۲۔ **طواف:** خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا

۳۔ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے دو رکعت نمازِ طواف پڑھنا

۴۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

۵۔ **حلق/تقصیر** کرنا (سر منڈوانا/تھوڑے بال کم کرنا)

۶۔ **طواف النساء** کرنا

۷۔طواف النساء کی دو رکعت **نماز** پڑھنا

1۔ احرام باندھنا:

واجباتِ احرام:

۱۔ تمام سلے ہوئے لباس اُتار کر دو چادریں پہننا

۲۔ **نیت کرنا:** میں عمرہ مفردہ کا احرام پہنتا/پہنتی ہوں قربۃً الی اللہ

۳۔ **تَلْبِيَه** پڑھنا:

واجب: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

(حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں)

لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں)

مستحب: اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ

(بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں، اور ملک بھی تیرا ہی ہے)

لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں)

توجہ فرمائیں:

۱۔ **خواتین** کے لئے ان کا اپنا لباس ہی احرام ہے جسے خالص ریشم کا نہیں ہونا چاہئے۔

۲۔ احرام کی پابندیاں نیت کے ساتھ **تَلْبِيَه** پڑھنے کے بعد شروع ہوتی ہیں۔

احرام کی پابندیاں

فقط خواتین کے لئے:

۱۔ زینت کے لئے زیور پہننا

۲۔ کسی بھی چیز سے چہرہ ڈھانپنا

۳۔ دستانے پہننا

فقط مردوں کے لئے:

۱۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا

۲۔ بند جوتا/موزہ پہننا

۳۔ سر چھپانا (کان بھی شامل ہیں)

۴۔ سائے میں سفر کرنا

دونوں میں مشترک:

۱۔ شکار کرنا
۲۔ بال اکھاڑنا
۳۔ بدن پر تیل ملنا
۴۔ خوشبو استعمال کرنا یا بدبو سے بچنے کے لئے ناک بند کرنا
۵۔ آئینہ دیکھنا
۶۔ ناخن کاٹنا
۷۔ زینت کرنا
۸۔ جھوٹ بولنا، گالی وغیرہ دینا
۹۔ قسم کھانا
۱۰۔ بدن سے خون نکالنا
۱۱۔ جوئیں مارنا
۱۲۔ نکاح کرنا یا پڑھنا
۱۳۔ استمناء کرنا
۱۴۔ جماع کرنا
۱۵۔ شہوت سے بوسہ لینا یا دینا
۱۶۔ شہوت کے ساتھ عورت کو چھونا یا دیکھنا وغیرہ
۱۷۔ دانت اکھاڑنا
۱۸۔ حرم سے گھاس اکھاڑنا
۱۹۔ اسلحہ ساتھ رکھنا
۲۰۔ سرمہ لگانا

نوٹ: ان کی تفصیل آگے ایک مستقل باب میں بیان کی جا رہی ہے۔

2۔ طواف: یعنی خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا

شرائط:

۱۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کا طواف کرتا/کرتی ہوں قربۃً اِلی اللہ
۲۔ **طہارت:** وضو/غسل کیا ہوا ہو
۳۔ بدن اور لباس پاک ہو
۴۔ شرمگاہ کو ڈھانپا ہوا ہو
۵۔ ختنہ کیا ہوا ہو (مردوں کے لئے)

واجباتِ طواف (طواف کا طریقہ):

۱۔ حجر اسود سے طواف شروع کریں
۲۔ طواف، حجر اسود پر ختم کریں
۳۔ طواف کے دوران بایاں کاندھا خانہ کعبہ کی جانب ہو
۴۔ حِجر اسماعیلؑ کے باہر سے طواف کریں
۵۔ خانہ کعبہ مکمل طور پر طواف میں شامل ہو (شاذروان کو طواف میں شامل کریں)
٦۔ سات چکر لگائیں، نہ کم نہ زیادہ

3۔ نمازِ طواف:

۱۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کی نمازِ طواف پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً اِلی اللہ

۲۔ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ادا کریں

۳۔ طواف کے فوراً بعد ادا کریں

۴۔ دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھیں

۵۔ **آہستہ/بلند:** کسی بھی طرح پڑھ سکتے ہیں

4۔ سعی:

۱۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کی سعی کرتا/کرتی ہوں قربۃً اِلی اللہ

۲۔ صفا کی پہاڑی سے شروع ہوگی

۳۔ صفا سے مروہ ایک چکر اور مروہ سے صفا دوسرا چکر مانا جائے گا، لہٰذا ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا

۴۔ اوپر کی منزل سے سعی صحیح نہیں ہے

۵۔ سعی کے لئے وضو یا غسل کرنا ضروری نہیں ہے

5۔ حلق/تقصیر کرنا (سر منڈوانا/تھوڑے بال کم کرنا):

۱۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کیلئے حلق کرتا ہوں قربۃً اِلی اللہ

میں عمرہ مفردہ کیلئے تقصیر کرتا/کرتی ہوں قربۃً اِلی اللہ

۲۔ حلق اور تقصیر میں مردوں کو اختیار ہے، خواتین تقصیر ہی کریں گی۔

۳۔ بال توڑنا یا نوچنا صحیح نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ سر کے کچھ

بالوں کو قینچی وغیرہ سے کاٹا جائے۔

۴۔ جس شخص نے **خود اپنی تقصیر نہ کی** ہو وہ کسی اور کی تقصیر نہیں کر سکتا

۵۔ تقصیر مروہ کی پہاڑی پر کرنا ضروری نہیں بلکہ مکان رہوٹل آ کر بھی کی جا سکتی ہے البتہ اس وقت تک احرام کی پابندیاں باقی رہیں گی۔

توجہ: حلق رتقصیر کے ساتھ ہی ازدواجی (جائز جنسی) پابندیوں کے سوا باقی احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ اس آخری پابندی کے خاتمے کے لیے ابھی دو اعمال باقی ہیں۔

6۔ طواف النساء:

۱۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کے لیے طواف النساء کرتا رکرتی ہوں قربۃً الی اللہ

۲۔ اس کی شرائط اور طریقہ وہی ہے جو پہلے طواف میں گزر چکا۔

۳۔ اس طواف کے لیے لباس احرام بھی ضروری نہیں ہے۔ اپنے عام لباس میں اس طواف کو کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ طواف النساء مردوں کی طرح عورتوں اور بچوں کو بھی انجام دینا ہے۔

۵۔ طواف النساء شادی شدہ اور غیر شادی شدہ سب ہی کو انجام دینا ہے۔

7۔ طواف النساء کی دو رکعت نماز:

١۔ **نیت:** میں عمرہ مفردہ کے طواف النساء کی دو رکعت نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ

٢۔ اس کی **شرائط** اور **طریقہ** وہی ہے جو پہلے نمازِ طواف میں گزر چکا۔

٣۔ یہ نماز مردوں کی طرح عورتوں اور بچوں کو بھی پڑھنی ہے۔

٤۔ یہ نماز شادی شدہ اور غیر شادی شدہ سب ہی کو پڑھنی ہے۔

توجہ:

- اس کے ساتھ ہی عمرہ مفردہ **مکمل** ہوجائے گا اور احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔
- حرم کی حدود میں **شکار** کرنا اور **گھاس** اکھاڑنا حرام ہے چاہے انسان حالت احرام میں نہ ہو۔

یاد رکھیں:

- ان اعمال کو انجام دینا **دشوار** نہیں ہے،

مگر،

- **لاپرواہی** بھی نہ کریں،
- ان اعمال کو **سیکھنے** کی کوشش کریں،
- اپنے کاروان کے **عالم** دین سے رابطے میں رہیں۔
- ان شاء اللہ آپ **سہولت** سے ان اعمال کو انجام دے سکیں گے۔

عمرہ مفردہ

(کچھ تفصیل)

سوال: عمرہ مفردہ کب کیا جا سکتا ہے؟

جواب: پورے سال میں کبھی بھی کیا جا سکتا ہے۔ بعض مہینوں، خصوصاً ماہِ رجب، میں ثواب بہت زیادہ ہے۔

عمرۂ مفردہ کا پہلا واجب - میقات سے احرام باندھنا

سوال: احرام کہاں سے شروع کیا جائے گا؟

جواب: احرام میقات سے شروع کیا جائے گا۔

سوال: میقات کسے کہتے ہیں؟

جواب: احرام شروع کرنے کے لئے مکہ سے کافی پہلے کچھ مقامات کو معین کیا گیا ہے جنہیں میقات کہتے ہیں۔ مکہ جانے والے حضرات پابند ہیں کہ راستے میں آنے والے پہلے میقات سے احرام شروع کریں۔ ان کی تعداد پانچ (5) ہے۔

توجہ!

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا، عام طور پر مومنین جدہ ائیرپورٹ یا مدینہ منورہ سے مکہ روانہ ہوتے ہیں اور عمرہ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔ اسی فرض پر میقات کی تفصیل لکھی جا رہی ہے۔

- مدینہ سے آنے والے اپنے میقات **"مسجد شجرہ"** سے احرام پہن کر عمرہ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔
- جدہ ائیرپورٹ اترنے والے میقات **"جحفہ"** جا کر احرام پہنتے ہیں اور عمرہ مفردہ کا آغاز کرتے ہیں۔
- اس سے ہٹ کر کسی کا مسئلہ ہوتو علماء سے ضرور پوچھیں۔

ان دو (2) میقاتوں کا تعارف:

1۔ میقات جحفہ:

- یہ شام سے آنے والوں کے لئے میقات ہے۔
- یہ مقام غدیر خم سے نزدیک ہے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ کی مولائیت کا اعلان فرمایا تھا۔

سوال: صرف مسجد میقات ہے یا جحفہ کا پورا علاقہ؟

جواب: جحفہ کا پورا علاقہ میقات ہے۔ لہٰذا مسجد میں داخل ہونا کسی کے لئے بھی ضروری نہیں ہے۔ حالت نجاست میں **خواتین** مسجد کے باہر سے نیت کر کے اور تلبیہ پڑھ کے احرام شروع کریں گی۔

2۔ میقاتِ مسجد شجرہ/ ذوالحلیفہ:

- یہ مدینہ سے مکہ آنے والوں کا میقات ہے۔
- قریب ہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت علیؑ نے اپنے ہاتھوں سے کنویں کھودے تھے، جس کی وجہ سے اس کا ایک نام "ابیارِ علیؑ" بھی ہے۔
- مختلف موقعوں پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر معصومینؑ نے یہیں سے احرام شروع کیا تھا۔ 28 رجب کو امام حسین علیہ السلام نے مدینہ سے روانہ ہونے کے بعد مسجد شجرہ ہی سے احرام شروع کیا تھا۔ آپ کے ساتھ امام زین العابدین، امام محمد باقر، بی بی زینب علیہم السلام اور خاندان کے دیگر افراد بھی تھے۔

سوال: صرف مسجد شجرہ میقات ہے یا ذوالحلیفہ کا پورا علاقہ؟

جواب: آیت اللہ خوئی، آیت اللہ وحید: ذوالحلیفہ کا پورا علاقہ میقات ہے۔

امام خمینی، آیت اللہ سیستانی: صرف مسجد میقات ہے (احتیاط واجب)۔

آیت اللہ خامنہ ای: صرف مسجد میقات ہے (فتویٰ)۔

سوال: مسجد کا نیا حصہ میقات مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: مسجد شجرہ سے احرام شروع کر کے ٹرین کے لیے یا ویسے ہی مدینہ واپس آسکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: یہاں حالت نجاست میں خواتین کیا کریں گی؟

جواب: • سید خوئی اور شیخ وحید تو ویسے ہی مسجد میں جانے کو ضروری نہیں سمجھتے۔

- سید سیستانی بھی اس حالت میں مسجد کے باہر سے نیت اور تلبیہ کو کافی سمجھتے ہیں۔
- امام خمینی کی احتیاط واجب ہے جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کرنے کی گنجائش موجود ہے۔
- ہاں آیت اللہ **خامنہ ای** کے فتویٰ میں صرف مسجد ہی کو میقات مانا گیا ہے۔ ان کی تقلید میں جو خواتین ہیں وہ یہ کرسکتی ہیں کہ مسجد کے ایک دروازے سے **داخل** ہوں اور بغیر رُکے دوسرے دروازے سے باہر **نکل** جائیں۔ اس دوران نیت کریں، تَلْبِیَہ پڑھیں اور اپنے احرام کو شروع کریں۔ دوسرا آپشن (option) یہ ہے کہ مدینے سے نذر (منت) کر کے احرام شروع کریں۔

سوال: کیا استحاضہ کی حالت میں مسجد میں داخل ہوسکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، ان پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔

میقات سے پہلے نذر (منت) کے ذریعہ احرام:

- میقات سے پہلے نذر (منت) کرکے احرام باندھنا بھی جائز ہے۔
- اپنے وطن سے یا ہوائی جہاز میں جحفہ عبور (cross) کرنے

سے پہلے پہلے نذر (منت) کرلیں۔

- جدہ اترنے کے بعد ایک ہی آپشن (option) ہے کہ جحفہ جائیں اور احرام شروع کریں۔ جحفہ جانا ممکن نہ ہو تب جدہ ائرپورٹ سے نذر (منت) کرکے احرام شروع کرنے کی اجازت ملے گی۔

سوال: کیا جدہ ایئرپورٹ سے بھی نذر (منت) کرکے احرام باندھا جا سکتا ہے؟

جواب:
- صرف آیت اللہ سیستانی حالتِ اختیار میں (بغیر مجبوری کے بھی) اس کی اجازت دیتے ہیں۔
- مجبوری میں باقی فقہاء بھی اجازت دیتے ہیں۔

مجبوری کی مثال: ارادہ جدہ سے میقات جا کر احرام باندھنے کا تھا مگر سعودی حکومت نے اجازت نہیں دی یا سواری کا انتظام نہیں ہوسکا، ایسی صورت میں جدہ ایئرپورٹ سے نذر (منت) کرکے احرام باندھ سکتے ہیں۔

- اس صورت میں حدودِ حرم (مسجد تنعیم) شروع ہونے سے پہلے دوبارہ احرام کی نیت کریں۔
- بھول کر آگے بڑھ گئے تو واپس تنعیم تک آنا ہوگا۔

Case: مجھے پتا ہے کہ نذر (منت) کرکے احرام باندھوں گا تو سائے میں سفر کرنا ہوگا۔ پھر بھی میں نے نذر (منت) کرکے احرام باندھ لیا؟

سوال: کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: ● خواتین کے لئے تو بالکل صحیح ہے اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

● مرد حضرات توجہ فرمائیں:

خوئی، وحید: نذر (منت) صحیح ہے۔ گناہ بھی نہیں ہے۔ بس سائے میں سفر کا کفارہ (ایک بکرا) ادا کریں۔

خامنہ ای، خمینی: نذر (منت) صحیح ہے مگر گناہ تو ہوا۔ استغفار کریں اور کفارہ (ایک بکرا) ادا کریں۔

سیستانی: نذر ہی صحیح نہیں ہے (احتیاط واجب)۔

سوال: کیا شادی شدہ خاتون اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نذر (منت) کرسکتی ہے؟

جواب: خمینی: شوہر کی اجازت ضروری ہے۔

خوئی و سیستانی: اگر شوہر کا کوئی حق ضائع نہیں ہو رہا تو اجازت ضروری نہیں ہے۔

خامنہ ای: اگر شوہر وہاں موجود ہو تو اجازت ضروری ہے (احتیاطِ واجب)۔

نذر (منت) کرنے کا طریقہ:

یہ الفاظ **زبان** سے کہنا ضروری ہیں:

"اللہ کے لئے مجھ پر ہے کہ میں اپنے عمرہ مفردہ کا احرام ...... سے باندھوں گا/گی۔"

توجہ:

- اُس **مقام** کا نام لیں جہاں سے احرام شروع کرنا چاہتے ہیں۔
- اسی مقام سے **نیت** کر کے اور **تلبیہ** پڑھ کے احرام شروع کریں۔

واجبات احرام:

1۔ **لباس** احرام پہننا۔

2۔ **نیت** کرنا۔

3۔ **تَلْبِيَه** پڑھنا۔

کچھ تفصیل:

1۔ لباس احرام:

الف) مردوں کے لئے:

- ضروری ہے کہ تمام لباس اتار دیں اور دو چادروں کا احرام پہنیں۔ دو سے **زیادہ** چادریں بھی پہنی جا سکتی ہیں۔
- **اندرونی لباس** (مثلاً بنیان) بھی پہننے کی اجازت نہیں۔
- ایک چادر کو لنگی کی طرح نچلے بدن کے گرد لپیٹ لیں جبکہ

دوسری چادر کو کاندھوں پر لے کر اوپر کے بدن کو ڈھانپیں۔

- پیسے وغیرہ رکھنے کے لئے سلی ہوئی بیلٹ پہننے کی اجازت ہے۔

ب) خواتین کے لئے:

- دو چادروں کا احرام پہننا ضروری نہیں۔
- اپنے عام سلے ہوئے لباس ہی کو آپ اپنا احرام قرار دے سکتی ہیں۔
- بس اپنے حجاب کا خیال رکھیں۔

ج) مرد اور خواتین دونوں توجہ کریں:

لباسِ احرام کے لئے ضروری ہے کہ:

- **پاک ہو:**

  * اگر نجس ہوجائے تو ممکن ہونے کی صورت میں فوراً پاک کریں۔
  * اسی بات کا خیال جسم کے نجس ہونے پر بھی رکھیں۔

- **غصبی نہ ہو:**

  * کسی کا احرام اس کی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

* جس رقم سے احرام کا لباس خریدا ہے اس پر خمس تو واجب نہیں تھا؟ چیک کرلیں۔

- اتنا نازک نہ ہو کہ بدن اس میں سے چھلک رہا ہو یا نظر آرہا ہو۔
- خالص ریشم کا نہ ہو۔

لباس احرام کے کچھ مستحبات:

- سفید ہو۔
- میلا ہونے کے باوجود جس احرام میں عمرہ شروع کیا ہے اسی میں عبادت کو مکمل کرنا بھی مستحب ہے۔

احرام سے پہلے مستحب ہے کہ:

- بغل اور ناف وغیرہ کے پاس بالوں کو صاف کیا جائے۔
- ناخن کاٹے جائیں۔
- مرد موچھیں کم کریں۔

مرد توجہ کریں:

- عمرہ مفردہ شروع کرنے سے ایک ماہ پہلے سے سر اور داڑھی کے بال بڑھانا بھی مستحب ہے۔
- داڑھی منڈوانا (shave کرنا) حرام ہے (احتیاط واجب)۔ خیال رہے کہ آپ عمرے پر جا رہے ہیں۔

چند اور مستحبات:

- احرام پہننے سے پہلے غسل کرنا۔

* مسجد شجرہ اور مسجد جحفہ میں غسل کا مناسب انتظام ہوتا ہے۔
* اپنے وطن یا مدینہ کے ہوٹل سے بھی غسل کرکے روانہ ہو سکتے ہیں۔

- کسی واجب نماز کے بعد نیت کرکے **تَلْبِيَه** پڑھنا۔

سوال: واجب نماز کا وقت نہ ہو تو؟

جواب: کسی قضا نماز کے بعد۔

سوال: قضا نماز بھی نہ ہو تو؟

جواب:
- فجر کی طرح دو دو کرکے چھ رکعات نماز پڑھیں۔
- یہ نمازِ احرام کہلاتی ہے۔
- نیت: میں نمازِ احرام پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

سوال: صرف دو رکعت پڑھ لوں، چلے گا؟

جواب: چلے گا۔

2۔ نیت کرنا:

میں اپنے عمرہ مفردہ کا احرام پہنتا/پہنتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

سوال: قربۃً الی اللہ یعنی؟

جواب:
- حکم خدا کو انجام دینے کے لئے ہو (ریا کاری یا دکھاوا مقصد نہ ہو)۔
- جس کے نتیجے میں خدا کی قربت نصیب ہوتی ہے۔

3۔ تَلْبِیَہ پڑھنا:

لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ	• اتنا پڑھنا واجب ہے جس کے بعد احرام اور اس کی پابندیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ • لباس احرام پہننے اور نیت کرنے کے بعد تَلْبِیَہ نہ پڑھا تو عمرہ شروع ہی نہیں ہوگا۔
اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ	• یہ مستحب ہے • پڑھنا ضروری نہیں ہے۔

سوال: وقف بہ حرکت اور وصل بہ سکون کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: خمینی، سیستانی: جی نہیں۔

خوئی: جی ہاں، یہ احتیاط واجب ہے۔

خامنہ ای: اگر اہل عرب صحیح سمجھیں تو کافی ہے۔

سوال: "وقف بہ حرکت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: مثال سے وضاحت:

- لبیكَ میں "ك" پر "زبر" ہے۔
- اگر رُکنا چاہیں تو اس "زبر" کو نہیں پڑھا جائیگا بلکہ لبیكْ کہا جائے گا۔
- اگر "زبر" پڑھتے ہوئے رُکے تو اسے "وقف بہ حرکت" کہا جائے گا۔

سوال: "وصل بہ سکون" سے کیا مراد ہے؟

جواب: مثال سے وضاحت:

- لَبَّيْكَ میں "ك" پر زبر ہے۔
- اگر اسے "لا شريك ....." سے ملانا چاہیں تو ملاتے ہوئے "ك" پر موجود "زبر" کو پڑھا جائے گا یعنی لبيكَ کہا جائے گا۔
- ایسے میں اگر اس "زبر" کو نہ پڑھا جائے تو اسے "وصل بہ سکون" کہا جائے گا۔

سوال: واجب تَلْبِيَه کتنی بار پڑھنا ہے؟

جواب: ایک بار پڑھنا ضروری ہے۔ جس کے بعد احرام کی پابندیاں

شروع ہوجاتی ہیں۔

سوال: کوئی اور پڑھائے اور میں پیچھے پڑھوں تو کوئی حرج تو نہیں؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔

Case: ایک مرتبہ واجب تَلْبِیَہ پڑھ لیا۔

سوال: کیا اسے دہرایا جا سکتا ہے؟

جواب:
- جی ہاں۔ یہ مستحب ہے۔
- تاکید ہے کہ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے **تَلْبِیَہ** دہراتے رہیں۔
- 70 مرتبہ **تَلْبِیَہ** پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

سوال: کب تک پڑھنا مستحب ہے؟

جواب:
- حدودِ حرم شروع ہونے تک۔
- اس کے بعد **تَلْبِیَہ** پڑھنا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

عمرۂ مفردہ کا دوسرا واجب ۔طواف کرنا:

- احرام کے بعد مکہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کرنا ہےیعنی خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے ہیں۔

سوال: مکہ پہنچتے ہی فوراً؟

جواب:
- جی نہیں۔ آپ چاہیں تو اپنے کمرے میں جا کر آرام کرسکتے ہیں، کھانے وغیرہ سے فارغ ہوسکتے ہیں۔
- بس یہ یاد رہے کہ آپ حالت احرام میں ہیں اور احرام کی پابندیاں چل رہی ہیں۔

سوال: خاتون حالت نجاست میں ہیں، وہ کیا کریں؟

جواب:
- وہ اپنے پاک ہونے کا انتظار کریں۔
- پاک ہونے کے بعد ہی طواف کی اجازت ہوگی۔
- یاد رہے کہ اس حالت میں کچھ دیر کے لئے بھی مسجد الحرام میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔

طواف کی شرائط (جن کے بغیر طواف شروع ہی نہیں ہوسکتا):

1۔ نیت:

میں اپنے عمرہ مفردہ کا طواف کرتا/کرتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

2۔ جسم اور لباس کا پاک ہونا:

نجس جسم یا لباس کے ساتھ طواف نہیں ہوسکتا۔

Case: واجب نمازوں میں "درہم" سے کم خون لباس یا بدن پر معاف ہے۔ اسی طرح بعض اور نجاسات کی بھی معافی ہے۔

سوال: کیا یہ طواف میں بھی معاف ہے؟

جواب: خامنہ ای: جی ہاں

خوئی، خمینی، سیستانی: جی نہیں (احتیاط واجب)

سوال: "درہم" سے کیا مراد ہے؟

جواب: شہادت کی انگلی کی پہلی پور کو درہم کے برابر سمجھیں۔

Case: چھوٹا لباس مثلاً موزے، ہاتھ کی گھڑی وغیرہ نجس ہے۔

سوال: یہ چلے گا؟

جواب: خوئی، خامنہ ای: جی ہاں۔

خمینی، سیستانی: جی نہیں (احتیاط واجب)۔

Case: نجس چیز ساتھ میں ہے مثلاً بیگ لٹکا یا ہوا ہے۔

سوال: یہ چلے گا؟

جواب: جی ہاں۔

چند Cases:

الف) بدن یا لباس طواف کے دوران نجس ہوگیا ب) طواف کے دوران بدن / لباس پر نجاست کو دیکھا اور پتا چلا کہ طواف کے پہلے سے نجاست تھی	• پاک کریں اور طواف کو مکمل کریں • بعض صورتوں میں سید خوئی کی احتیاط واجب ہے جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔
ج) بھول گیا کہ بدن / لباس نجس تھا	• **طواف کے بعد یاد آیا:** طواف صحیح ہے۔ اب پاک کر کے نماز طواف پڑھیں۔ • **طواف کے دوران یاد آیا:** پاک کریں اور طواف کو مکمل کریں۔ امام خمینی کی "احتیاط واجب" ہے جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔ **نوٹ:** اگر نماز طواف کے بعد یاد آیا تو نماز طواف کو واپس پڑھنا ہوگا۔

3۔ طہارت (وضو، غسل، تیمم):

سوال: کیا طواف کے لئے غسل کرنا واجب ہے؟

جواب: جی نہیں، کریں تو اچھا ہے لیکن ضروری نہیں ہے۔

سوال: وضو ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: میں نے طواف کیلئے مستحب غسل کرلیا ہے۔ وضو نہ کروں تو چلے گا؟

جواب: جی نہیں۔ بعض فقہاء نے اس کو کافی نہیں سمجھا۔

سوال: آب زمزم سے وضو کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

Case: مسجد میں کولرز میں پانی رکھا ہوا ہے جس پر لکھا ہے کہ یہ صرف پینے کے لئے ہے۔

سوال: اس سے وضو ہوسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔

Case: ان کولرز سے کچھ پانی میں نے اپنی بوتل میں لے لیا ہے۔

سوال: اب وضو ہوسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: نہیں پتہ تھا اور میں نے وضو کرکے طواف کرلیا، اب کیا کروں؟

جواب: کام غلط ہوا مگر طواف ٹھیک ہے، آئندہ احتیاط کریں۔

Case: طواف کے دوران بے اختیار وضو ٹوٹ گیا۔ اب کیا کریں؟

پہلے چار چکروں میں	بعد کے چکروں میں
طواف باطل ہے، واپس کریں۔	وضو کرکے وہیں سے طواف مکمل کریں۔

نوٹ: بعض صورتوں میں امام خمینی، سید خوئی اور سید خامنہ ای وضو کرکے طواف کو مکمل کرکے پھر سے طواف کرنے کا کہتے ہیں (احتیاط واجب)۔ جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔

Case: میں نے وضو کیا تھا، مجھے شک ہو رہا ہے کہ شاید میرا وضو ٹوٹ گیا ہے۔

سوال: کیا مجھے پھر سے وضو کرنا ہوگا؟

جواب: جی نہیں۔ اپنے شک کو نظرانداز (ignore) کردیں۔

Case 1: بار بار ہوا خارج ہوجاتی ہے۔

Case 2: قطرہ قطرہ پیشاب آتا رہتا ہے۔

Case 3: پاخانہ نہیں روک سکتا۔ پاخانہ خارج ہوتا رہتا ہے۔

سوال: ایسے افراد طواف اور نمازِ طواف کے لئے کیا کریں؟

جواب:

- دن اور رات میں کوئی **ایسا وقت** ہے جس میں یہ حالت صحیح ہوجائے؟ اگر ہاں تو طواف اور نماز طواف اس وقت ادا کریں۔
- اگر کوئی **ایسا وقت نہیں** آتا تو ایک وضو کر کے طواف کریں پھر ایک اور وضو کر کے نماز طواف پڑھیں۔
- پورا طواف تو نہیں لیکن طواف کا **کچھ حصہ وضو کے ساتھ** ہوسکتا ہے۔ پھر وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے طواف یا نمازِ طواف کے دوران بار بار وضو کرنا **بہت مشکل** ہے۔ اس صورت میں بھی ایک وضو کر کے طواف کریں۔ پھر ایک اور وضو کر کے نمازِ طواف پڑھیں۔

توجہ: ایسے افراد لازمی طور پر **بوتل میں پانی** اپنے ساتھ رکھیں تا کہ طواف کے بعد وضو کرنے کے لئے انہیں دور نہ جانا پڑے اور طواف اور اس کی نماز کے درمیان دس منٹ سے زیادہ کا فاصلہ نہ ہوجائے۔

سوال: کیا ایسے افراد کے لئے ضروری ہے کہ کسی صحت مند شخص کو نائب بنائیں جو انکی طرف سے طواف کرے؟

جواب:

- جی نہیں۔
- سید خوئی کے نزدیک بعض صورتوں میں نائب بنانا ضروری ہے (احتیاط واجب) جس میں دوسرے مجتہد

کی طرف رجوع کرنے کی گنجائش ہے۔

نوٹ: جس کے مسلسل قطرے خارج ہو رہے ہوں یا جو پاخانے پر کنٹرول نہیں رکھ پاتا اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پیمپر (pamper) وغیرہ کے ذریعے نجاست کو پھیلنے سے روکے۔

4۔ جسم کا چھپانا:

مردوں کے لئے:

- شرمگاہوں (private parts) کا چھپانا ضروری ہے۔
- لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جسم نمایاں ہوجائے۔

خواتین کے لئے:

- نامحرم ہوں یا نہ ہوں، جتنا جسم عام واجب نماز میں چھپانا ضروری ہے اتنا طواف اور اس کی نماز میں بھی ضروری ہے۔

سوال: دورانِ نماز نامحرم کے نہ ہونے کی صورت میں گٹے تک پیر کھلے رکھے جا سکتے ہیں۔طواف میں بھی اس کی اجازت ہے؟

جواب: خوئی، سیستانی: جی ہاں۔

خمینی، خامنہ ای: جی نہیں (احتیاط واجب)۔

Case: طواف کے دوران خاتون کے کچھ بال ظاہر ہو گئے۔

الف) بھولے سے:

جب متوجہ ہوں اسے چھپائے اور طواف مکمل کرے۔

ب) پتا ہی نہیں چلا اور طواف مکمل کرلیا:

طواف صحیح ہے۔

ج) جان بوجھ کر، یعنی پرواہ ہی نہیں کی:

سیستانی، خامنہ ای: گناہ کیا لیکن طواف صحیح ہے۔

خمینی، خوئی: طواف باطل ہے (احتیاط واجب)۔

5۔ مردوں کا ختنہ شدہ ہونا:

- یہ بھی طواف کی شرائط میں سے ہے۔
- اگر کسی کا مسئلہ ہو تو علماء سے رجوع کریں۔

6۔ موالات:

طواف کے چکروں میں فاصلہ (gap) نہیں آنا چاہیے یعنی انہیں مسلسل ہونا چاہیے۔ دیکھنے والے یہ نہ کہیں کہ زیادہ فاصلہ ہو گیا ہے۔

سوال: میں واجب طواف توڑنا چاہتا ہوں، جائز ہے؟

جواب: الف) بغیر کسی وجہ کے توڑنا:

- خوئی: جائز نہیں ہے۔
- خمینی، سیستانی، خامنہ ای: جائز مگر مکروہ ہے۔

ب) کسی وجہ سے توڑنا جائز ہے مثلاً :

- رش بہت ہے۔
- کسی کی مدد کرنا ہے۔
- پیاس بہت لگ رہی ہے۔
- صحن کی صفائی والے آگئے ہیں۔
- نمازِ جماعت کا وقت ہوگیا ہے۔

Case: واجب طواف کسی وجہ سے توڑ دیا۔

سوال: اب کیا کروں؟

جواب: الف) موالات باقی ہیں:

اسی کو مکمل کرنا کافی ہے۔

ب) موالات ختم ہوچکے ہیں:

پہلے چار چکروں میں	بعد کے چکروں میں
طواف دوبارہ کریں	اسی کو مکمل کرنا کافی ہے

توجہ: چوتھے چکر میں بعض فقہاء نے اسی طواف کو مکمل کر کے ایک اور طواف کرنے کا کہا ہے (احتیاط واجب) جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔

Case: نماز جماعت قائم ہو رہی ہے۔ مجھے طواف توڑنا ہوگا۔

سوال: کیا کروں؟

جواب: توڑ دیں۔

سوال: پھر کیا کروں؟

جواب:
- اس مسئلہ میں بھی باقی فقہا کی رائے وہی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے۔
- **سید سیستانی:** نماز جماعت میں شریک ہوں تو اسی طواف کو مکمل کریں ورنہ طواف واپس کریں۔

طواف کا طریقہ - واجباتِ طواف:

1۔ حجر اسود سے شروع

2۔ حجر اسود پر ختم

حجر اسود:

- وہ کالا پتھر جو کعبے کے دروازے کے قریب والے کونے میں لگا ہوا ہے۔
- ہر چکر حجر اسود سے شروع ہوگا اور حجر اسود ہی پر ختم ہوگا۔
- تھوڑا پہلے سے شروع کریں۔ نیت یہ ہو کہ جب حجر اسود کے سامنے آجاؤں گا تو میرا طواف شروع ہوگا۔ بس یہ کافی ہے۔ بہت زیادہ دقت کی ضرورت نہیں ہے۔
- آخری چکر میں تھوڑا اور آگے بڑھ جائیں۔ نیت یہ ہو کہ جب حجر اسود کے سامنے آجاؤں گا تو میرا طواف پورا ہوجائے گا۔ یہاں بھی زیادہ دقت نہ کریں۔

3۔ سات چکر:

- سات چکر لگانے ہیں۔ نہ کم نہ زیادہ۔
- چکر یاد رکھنے کے لئے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً:

  * تسبیح کے دانوں پر گنتی کریں۔

* انگوٹھی کو چکر مکمل ہونے پر مختلف انگلیوں میں گھماتے رہیں۔

* ہر چکر میں کوئی خاص دعا پڑھتے رہیں۔

* کسی اور کی گنتی پر اعتماد کریں۔

سوال: طواف کے دوران چکروں کی تعداد کے بارے میں شک ہو رہا ہے، کیا کروں؟

جواب: طواف باطل ہے۔

سوال: چکروں کی تعداد کے بارے میں ظن یا گمان کا کوئی اعتبار ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اس کا حکم بھی شک والا ہی ہے۔

4۔ کعبہ بائیں طرف ہو:

- جس طرح سے تمام مسلمان کرتے ہیں ۔طواف کے دوران بایاں کاندھا کعبے کی طرف ہونا ضروری ہے۔
- دائیں بائیں دیکھنا یا سر گھمانا جائز ہے۔ ہاتھوں کو بھی دائیں بائیں حرکت دی جاسکتی ہے۔
- طواف میں کعبے کی طرف سینہ یا پیٹھ کرکے چلنا غلط ہے۔
- بہت دقت کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ تھوڑا بہت انحراف (deviation) چل جائے گا۔

Case: ہر چکر کے آغاز اور اختتام پر لوگ حجر اسود کی طرف رخ کرتے ہیں اور ہاتھ بلند کر کے "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہیں جسے استلام کہا جاتا ہے۔

سوال: ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔ رک کر یہ کام کر سکتے ہیں۔ اسی حالت میں آگے بڑھ گئے تو طواف غلط ہوجائے گا۔

5۔ کعبے سے فاصلہ ۔ کتنا؟

سوال: طواف کرتے ہوئے کعبے سے کتنا دور ہو سکتے ہیں؟

جواب: خوئی، سیستانی، خامنہ ای: جہاں تک طواف کرنے والوں کا دائرہ ہے آپ پیچھے ہو کر سہولت سے طواف کر سکتے ہیں۔

خمینی:

- طواف چاروں طرف کعبے اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان سے ہونا ضروری ہے۔ یہ تقریباً 13 میٹر بنتا ہے۔
- حجر اسماعیلؑ کی طرف یہ فاصلہ بمشکل 2.5 (ڈھائی) میٹر رہ جاتا ہے۔
- مجبوری میں دور تک جانے کی اجازت ہے۔

6۔ حجر اسماعیلؑ کے باہر سے:

- ضروری ہے کہ حجر اسماعیلؑ کو طواف میں شامل کیا جائے یعنی حجر اسماعیل کے باہر سے طواف کیا جائے۔
- اگر کعبے اور حجر اسماعیلؑ کے درمیان سے **شارٹ کٹ** (short cut) لیا تو طواف باطل ہوسکتا ہے۔

سوال: طواف کے دوران حجر اسماعیلؑ کو چھونا یا اوپر ہاتھ پھیرنے میں کوئی مسئلہ ہے؟

جواب: ● **خمینی، سیستانی، خامنہ ای:** نہ کریں تو اچھا ہے۔ حرام نہیں ہے۔

● **خوئی:** جائز نہیں (احتیاط واجب)۔

7۔ شاذروان پر نہ چلیں:

- **شاذروان:** زمین سے ملی ہوئی کعبے کی ترچھی دیوار (slopping foundational walls)
- یہ بعض جگہوں پر اتنی سیدھی ہے کہ انسان اس پر کھڑا بھی ہوسکتا ہے اور چل بھی سکتا ہے۔
- دورانِ طواف اس پر **چلنا منع** ہے۔ اس کے باہر سے طواف کریں۔

سوال: دوران طواف کعبے کو ہاتھ لگایا جا سکتا ہے؟

جواب: ● نہ لگائیں تو اچھا ہے۔ حرام نہیں ہے۔ بہرحال اس

صورت میں آگے نہ بڑھیں ورنہ طواف متاثر ہوسکتا ہے۔

چند Cases اور سوالات:

سوال: وہیل چیئر (wheel chair) پر طواف کرسکتا ہوں؟

جواب:
- بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے مجبور ہوں تو کوئی حرج نہیں۔
- مجبوری نہیں ہے تو بھی اسے استعمال تو کیا جاسکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ آپ خود اسے حرکت دیں، کوئی اور اسے نہیں چلائے گا۔

سوال: اوپر کی منزل سے طواف کرنا صحیح ہے؟

جواب:
- اگر چلتے ہوئے آپ کے پیر کعبہ کی چھت سے اوپر نہیں تو طواف صحیح ہے۔
- آج کل میزانائن فلور (mezzanine floor) سے طواف درست ہے۔ اس کے اوپر کی منزلوں سے طواف صحیح نہیں۔

Case: طواف کے دوران دھکا لگا۔

سوال: طواف پر کوئی اثر پڑے گا؟

جواب:
- جی نہیں، عام طور پر انسان دھکے سے بے اختیار نہیں ہوتا۔ بس رفتار (speed) بڑھ جاتی ہے۔

- اگر بے **اختیار** آگے بڑھ گئے تو پیچھے آکر اتنا حصہ واپس چلیں یا گھوم کر واپس وہاں تک آئیں اور پھر آگے بڑھیں۔

چند نکات:

1۔ طواف کے دوران مکروہ ہے:

- بات کرنا
- کھانا پینا
- ہنسنا مسکرانا
- شعر پڑھنا

2۔ طواف کے دوران خوفِ خدا سے گریہ کرنا جائز بلکہ پسندیدہ ہے۔

3۔ طواف کے دوران دعا پڑھنا یا **قرآن** کی تلاوت کرنا بہت اچھا ہے مگر واجب نہیں ہے۔

4۔ کوشش کریں کہ طواف کے دوران دوسروں کو اذیت نہ ہو۔ خاص طور پر طواف شروع اور ختم کرتے وقت اس کا خاص خیال رکھیں۔

☆☆☆☆☆

عمرۂ مفردہ کا تیسرا واجب ۔ نمازِ طواف:

طواف کے بعد اور سعی سے پہلے مقام ابراہیمؑ کے پیچھے نمازِ طواف ادا کرنا واجب ہے۔

نیت: میں اپنے عمرہ مفردہ کے طواف کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

طریقہ: دو رکعت نمازِ فجر کی طرح۔

سوال: طواف کے فوراً بعد نماز طواف پڑھنا ضروری ہے یا فاصلہ ہوسکتا ہے؟

جواب:
- فوراً ادا کریں۔
- زیادہ فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔
- 10 منٹ تک کا فاصلہ چلے گا۔

Case: زیادہ فاصلہ ہوگیا۔

سوال: کیا طواف باطل ہے؟

جواب:
خوئی: واپس طواف کریں۔
سیستانی: واپس طواف کریں (احتیاط واجب)۔
خمینی، خامنہ ای: کام تو غلط ہوا مگر واپس طواف کرنے کی ضرورت نہیں۔ نماز طواف ادا کریں۔

Case: میں تو طواف کی نماز بھول گیا اور باقی اعمال انجام دے دیئے۔

سوال: اب کیا کروں؟

جواب:
- جب یاد آئے مقام ابراہیمؑ کے پیچھے آ کے پڑھ لیں۔
- احرام پہننے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔
- باقی اعمال ٹھیک مانے جائیں گے۔

سوال: مگر میں تو مکہ سے باہر آچکا ہوں، واپس پلٹنا بہت مشکل ہے۔

جواب: جہاں ہیں وہیں نماز پڑھیں۔

سوال: مقام ابراہیمؑ کے پیچھے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

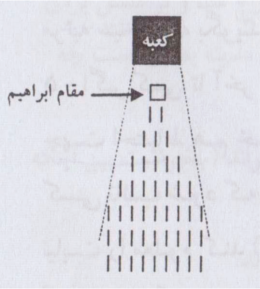

- مقام ابراہیمؑ سامنے اور اس کے آگے کعبہ ہو۔
- بہت دقت کی ضرورت نہیں ہے۔
- عرفاً یہ کہا جائے کہ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے کھڑے ہیں۔
- مقام ابراہیمؑ کے پیچھے جہاں جگہ ملے کافی ہے۔
- تھوڑا بہت دائیں بائیں بھی چلے گا۔

نماز میں مرد اور خواتین کے درمیان فاصلہ:

الف) خاتون پیچھے ہوں تو کسی بھی جگہ فاصلہ شرط نہیں۔

ب) خاتون آگے ہوں یا برابر ہوں تو:

مسجد الحرام میں (نمازِ طواف ہو یا کوئی اور)	کسی اور جگہ (مثلاً اپنے گھر میں)
● خامنہ ای، خوئی: ایک بالشت کا فاصلہ ضروری ہے۔ ● خمینی، سیستانی: فاصلہ ضروری نہیں۔	● خامنہ ای، خوئی: ایک بالشت کا فاصلہ ضروری ہے۔ ● سیستانی: 10 ہاتھ یعنی 5 میٹر کا فاصلہ ضروری ہے (احتیاط واجب)۔ ● خمینی: فاصلہ نہ ہونا مکروہ ہے مگر ضروری نہیں ہے۔

سوال: **کیا نمازِ طواف جماعت کے ساتھ پڑھی جا سکتی ہے؟**

جواب:
- اول تو یہ عملی طور پر کرنا بہت مشکل ہے۔
- پھر بعض مراجع نے اس سے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز کریں۔

چند نکات:

1۔ نمازِ طواف کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

2۔ مسجد الحرام کا فرش **ماربل** کا ہے جس پر سجدہ بالکل صحیح ہے۔ الگ سے سجدہ گاہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قالین پر سجدہ

کرنے کی مشکل ہی پیش نہیں آتی۔

3۔ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے خیال رکھیں کہ دوسروں کو اذیت نہ ہو۔

4۔ نماز پڑھ کے جگہ دوسروں کے لئے خالی کردیں۔

5۔ جو کوشش کے باوجود صحیح طرح نماز نہیں پڑھ سکتے وہ احتیاطاً خود بھی نماز پڑھیں اور کسی صحیح پڑھنے والے کو نائب بھی بنائیں۔

6۔ فاتحہ کے بعد کوئی بھی دوسرا سورہ پڑھا جا سکتا ہے۔

7۔
- یہ نماز بلند اور آہستہ دونوں طرح پڑھی جا سکتی ہے۔
- دل میں پڑھنا کافی نہیں ہے۔

8۔ مجبوری میں بیٹھ کر نماز پڑھنے والے علماء سے رجوع کریں۔

Case: واجب نمازوں میں ”درہم“ سے کم خون لباس یا بدن پر معاف ہے۔ اسی طرح بعض اور نجاسات کی بھی معافی ہے۔

سوال: کیا یہ نماز طواف میں بھی معاف ہے؟

جواب: جی ہاں۔

نماز طواف میں شک:

نماز طواف میں شک کا وہی حکم ہے جو نمازِ فجر میں شک کا ہے۔

لہٰذا:

الف) ● رکعتوں کی تعداد میں شک ہوتو تھوڑی دیر غور کریں۔
اگر ذہن کسی ایک طرف مائل ہوجائے تو اسی کو قبول کرلیں ورنہ نماز باطل ہے۔
● بہت زیادہ شک کرنے والے اپنے شک کی پرواہ نہ کریں۔ کسی بھی طرف کو لے لیں، نماز صحیح ہے۔

ب) اگر نماز کے کسی حصے کے بارے میں شک ہو مثلاً سجدہ یا تشہد کے بارے میں شک ہوتو اس کی دو صورتیں ممکن ہیں:

(ا) یہ حصہ انجام دیا یا نہیں:

● اگر بعد کے مرحلے میں داخل نہیں ہوئے تو اس حصے کو انجام دیں۔

مثال: بیٹھے بیٹھے تشہد کے بارے میں شک ہو رہا ہے کہ پڑھا یا نہیں۔ اس صورت میں تشہد پڑھیں۔

- اگر بعد کے مرحلے میں داخل ہو گئے تو شک کی پرواہ نہ کریں۔

مثال: سلام پڑھتے ہوئے شک ہو رہا ہے کہ **تشہد** پڑھا یا نہیں تو سلام کو مکمل کریں اور شک کو نظر انداز کر دیں۔

(٢) یہ حصہ صحیح انجام دیا یا نہیں:

- شک کی پرواہ نہ کریں، نماز صحیح ہے۔

ج) **نماز مکمل کرنے کے بعد** کسی قسم کے شک کی پرواہ نہ کریں اسے نظر انداز کر دیں، نماز صحیح ہے۔

نماز طواف کے مستحبات:

1۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید (**قل ھو اللہ احد** .....) پڑھنا۔

2۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ **کافرون** پڑھنا۔

یاد دہانی: یہ واجب نہیں ہے۔ کوئی اور سورہ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

3۔ نماز کے بعد **حمد خدا** کرنا اور **درود** بھیجنا۔

4۔ خدا سے نماز کی قبولیت کی دعا مانگنا۔

☆☆☆☆☆

عمرہ مفردہ کا چوتھا واجب۔ سعی:

سوال: سعی یعنی؟

جواب: **لغت میں:** کوشش کرنا۔

عمرے میں: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔

صفا اور مروہ:

- دو مشہور پہاڑیاں ہیں جن کے درمیان جناب **ہاجرہ**ؑ نے حضرت **اسماعیل**ؑ کی خاطر **پانی** کی تلاش میں چکر لگائے تھے۔
- آج کل انکے اوپر چھت ہے اور بڑا ہال سا بنا دیا گیا ہے۔

نیت: میں اپنے عمرہ مفردہ کیلئے سعی کرتا/کرتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

سوال: سعی کب کرنی ہے؟

جواب: نماز طواف کے بعد اور تقصیر سے پہلے۔

سوال: نماز طواف کے بعد فوراً انجام دینا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔ فاصلہ دیا جا سکتا ہے۔

سوال: کتنا؟

جواب: اگر دن میں طواف کیا ہے تو رات تک تاخیر جائز ہے۔

سوال: ورنہ؟

جواب: **خوئی:** طواف اور نمازِ طواف کو واپس انجام دیں۔

سیستانی: طواف اور نمازِ طواف کو واپس انجام دیں (احتیاط واجب)۔

خمینی، خامنہ ای: کام غلط کیا مگر طواف اور نمازِ طواف کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں۔

سعی میں طہارت (وضو، غسل، تیمم):

- سعی میں وضو یا غسل کی شرط **نہیں** ہے۔
- صفا اور مروہ کا علاقہ **مسجد کا حصہ بھی نہیں** ہے۔
- خواتین حالت نجاست میں مسجد میں داخل ہوئے بغیر مخصوص دروازوں سے اس جگہ آسکتی ہیں اور بعض صورتوں میں سعی بھی کرسکتی ہیں۔

بدن یا لباس کا پاک ہونا:

- پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ عمرہ مفردہ کے دوران احرام یا بدن نجس ہوجائے تو پاک کرنا ضروری ہے۔

سوال: سعی کے دوران اگر نہیں کیا تو؟

جواب: گناہ تو ہوگا مگر سعی کو غلط **نہیں** مانا جائے گا۔

سعی میں حجاب:

نامحرموں کی موجودگی میں بہرحال واجب حجاب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال: ورنہ؟

جواب: گناہ تو ہوگا مگر سعی کو غلط **نہیں** مانا جائے گا۔

سواری یا وہیل چیئر (wheel chair) پر سعی:

- بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے مجبور ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

- مجبوری نہیں ہے تو بھی اسے استعمال تو کیا جاسکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ آپ خود اسے حرکت دیں، کوئی اور اسے نہیں چلائے گا۔

دورانِ سعی آرام کرنا:

- صفا، یا مروہ پہنچ کر تھوڑی دیر آرام کیا جا سکتا ہے۔
- چکر لگاتے ہوئے بعض مراجع نے احتیاطِ واجب لگا کر اس سے منع فرمایا ہے، جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔

سوال: اوپر کی منزلوں سے سعی ہوسکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: زیر زمین (basement) سے سعی ہوسکتی ہے؟

جواب:
- خمینی، سیستانی، خامنہ ای: جی ہاں۔
- سید خوئی کا مسئلہ دستیاب نہیں ہے لہٰذا ان کے مقلدین اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

سوال: سعی کیسے کرنی ہے؟

جواب: **واجباتِ سعی:**

1۔ صفا سے آغاز، مروہ پر اختتام۔

2۔ سات چکر لگانے ہیں:

- طواف کی طرح سعی کے بھی سات چکر ہیں۔
- پہلا چکر صفا سے شروع ہوگا اور ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

* صفا سے مروہ ------ ایک چکر
* مروہ سے صفا ----- دوسرا چکر

توجہ: بعض مومنین غلط فہمی میں جب واپس صفا پہنچتے ہیں تو اسے ایک چکر شمار کرتے ہیں۔ نتیجتاً 14 چکر لگاتے ہیں۔ زحمت زیادہ اٹھاتے ہیں۔

سوال: **کیا صفا اور مروہ میں اوپر تک جانا ضروری ہے؟**

جواب: جی نہیں۔ جہاں پر **وہیل چیئرز** کا مخصوص راستہ شروع اور ختم ہوتا ہے، آپ بھی وہیں سے مڑ سکتے ہیں۔

سوال: **میں نے مروہ سے سعی شروع کی تھی اب کیا کروں؟**

جواب: سعی باطل ہے۔ واپس کریں۔

3۔ رخ سامنے رکھنا:

- مروہ کی طرف جاتے ہوئے رخ مروہ کی طرف ہو۔
- صفا کی طرف جاتے ہوئے رخ صفا کی طرف ہو۔
- بالکل مشینی انداز میں روبوٹ (robot) کی طرح چلنا ضروری نہیں ہے۔ صفا اور مروہ کی پہاڑیاں اتنی چھوٹی بھی نہیں ہیں کہ ذرا سے زاویے (angle) کے بدل جانے سے رخ تبدیل ہوجائے۔ بس پیٹھ کر کے الٹا چلنا نہ شروع کردیں۔ اسی طرح دائیں یا بائیں پہلو کو صفا / مروہ کی طرف کر کے چلنا غلط ہوگا۔

- رخ سامنے رکھتے ہوئے دائیں، بائیں یا پیچھے گردن گھمانے کی بھی اجازت ہے۔

سوال: سعی کے دوران پانی پی سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: دائیں بائیں کولرز لگے ہوئے ہیں وہاں تک جا کر پانی پی سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ پانی پی کر وہیں سے آگے بڑھیں۔

سعی میں موالات:

- موالات یعنی مسلسل انجام دینا۔
- عرفاً یہ کہا جائے کہ درمیان میں فاصلہ نہیں دیا۔
- خمینی، خامنہ ای: پہلے چکر میں موالات ضروری ہے باقی چکروں میں ضروری نہیں ہے۔
- خوئی، سیستانی: ہر چکر میں ضروری ہے (احتیاط واجب درمیان میں مثلاً 5 منٹ تک کا فاصلہ آنے میں حرج نہیں ہے۔

سعی کے چکروں میں شک:

- تھوڑی دیر رُک کر غور کریں۔ اگر ذہن کسی طرف چلا جائے تو اس کو قبول کر لیں۔

توجہ: طواف کے برعکس سعی میں شک نہیں ہوتا کیونکہ آغاز (صفا)

اور انجام (مروہ) معین ہوتے ہیں اور حرکت دائرے کی صورت میں نہیں ہوتی۔

Case: **سعی کے دوران چکروں کی تعداد میں شک ہوگیا۔ لگتا ہے کہ اسی حالت میں سعی کو آگے بڑھاؤں تو آگے کسی نتیجے تک پہنچ جاؤں گا۔**

سوال: **اس نیت کے ساتھ سعی کو آگے بڑھانا صحیح ہے جبکہ آگے شک ختم ہوجائے اور یقین بھی حاصل ہوجائے؟**

جواب: خمینی، خامنہ ای، سیستانی: سعی صحیح ہے۔

خوئی: سعی واپس کریں (احتیاط واجب)۔

اہم بات: ہرولہ

- سعی کے دوران سبز لائٹوں کے ذریعہ ایک حصہ کو نمایاں کیا گیا ہے جہاں مرد حضرات کے لئے تھوڑا **تیز چلنا** مستحب ہے جسے "ہرولہ" کہا جاتا ہے۔
- واضح رہے کہ یہ عمل خواتین کے لئے نہیں بلکہ صرف مردوں کے لئے مستحب ہے۔ مردوں میں بھی جو بیمار ہوں ان کے لئے اپنی عام رفتار سے چلنا کافی ہے۔
- کوئی جان بوجھ کر بھی اس مستحب پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

عمرہ مفردہ کا پانچواں واجب ۔ حلق/تقصیر کرنا:

- **حلق یعنی:** سر منڈوانا
- **تقصیر یعنی:** سر، داڑھی یا مونچھوں کے کچھ بال کم کرنا

☆ سر، داڑھی یا مونچھوں سے چند بال کم کرنے ہیں۔ جسم کے کسی اور حصے سے بالوں کا کم کرنا تقصیر کے لئے کافی نہیں ہے۔

سوال: زیادہ ثواب حلق میں ہے یا تقصیر میں؟

جواب:
- مردوں کیلئے زیادہ ثواب حلق (سر منڈوانے) میں ہے۔
- خواتین تقصیر ہی کریں گی۔ سر منڈوانے کی اجازت نہیں ہے۔
- **حلق کی نیت:** میں اپنے عمرہ مفردہ کیلئے حلق کرتا ہوں قربۃً الی اللہ۔
- **تقصیر کی نیت:** میں اپنے عمرہ مفردہ کیلئے تقصیر کرتا/کرتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

سوال: تقصیر میں بال کتنے کم کرنے ہیں؟

جواب: کوئی معین مقدار نہیں ہے۔ قینچی سے تھوڑے بال کاٹنا کافی ہے۔

سوال: میں نے سنا ہے کہ بال کاٹنے کی جگہ چند ناخن بھی کاٹے جا سکتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اکثر فقہاء کے نزدیک یہ بھی صحیح ہے مگر:

سید سیستانی: اسے کافی نہیں سمجھتے (احتیاط واجب)۔

سوال: حلق/تقصیر کب کرنا ہے؟

جواب: سعی کے بعد۔

سوال: کیا ضروری ہے کہ میں بال خود ہی کاٹوں؟

جواب: جی نہیں۔ آپ کسی اور سے بھی کٹوا سکتے ہیں لیکن خیال رہے کہ وہ خود حالت احرام میں نہ ہو۔

سوال: وہ حالت احرام میں ہی تھا۔ اب کیا کروں؟

جواب:
- خوئی، سیستانی: کافی نہیں ہے۔ واپس کریں۔
- خمینی، خامنہ ای: کام تو غلط ہوا مگر واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال: تھوڑے بہت بال اپنے ہاتھوں سے نوچ کے توڑ لوں۔ چلے گا؟

جواب: نہیں چلے گا۔ بال کاٹنے ہیں۔

سوال: حلق/تقصیر فوراً کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔ بس یہ ذہن میں رہے کہ حلق/تقصیر کے بغیر احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی۔

سوال: مروہ پہاڑی پر کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔ آپ اپنے ہوٹل یا بلڈنگ میں آ کر بھی حلق/تقصیر

کر سکتے ہیں۔

سوال: کیا داڑھی منڈوانے سے تقصیر ہو جائے گی؟

جواب:
- یہ کام ویسے بھی حرام ہے (احتیاط واجب)۔
- حلق/تقصیر کے لئے بھی کافی نہیں ہوگا۔

خواتین دھیان دیں:

مروہ پہاڑی پر بڑی تعداد میں نامحرم ہوتے ہیں۔ اگر وہاں تقصیر کر رہی ہیں تو اپنے حجاب کا خیال رکھیں۔

سوال: خاتون کو کٹے ہوئے بال بھی نامحرم سے چھپانا ہیں؟

جواب: جی نہیں۔ البتہ بعض فقہاء کی احتیاط واجب ہے جس میں رجوع کی گنجائش ہے۔

سوال: ان کٹے ہوئے بالوں کا کیا کریں؟

جواب: دفنا دیں یا ڈسٹ بن (dust bin) میں ڈال دیں۔

توجہ: حلق/تقصیر کے ساتھ ہی ازدواجی (جائز جنسی) پابندیوں کے سوا باقی احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔ اس آخری پابندی کے خاتمے کے لیے ابھی دو اعمال باقی ہیں۔

عمرہ مفردہ کا چھٹا واجب ۔ طواف النساء:

۱۔ نیت: میں عمرہ مفردہ کے لیے طواف النساء کرتا/کرتی ہوں قربۃً الی اللہ

۲۔ اس کی شرائط اور طریقہ وہی ہے جو پہلے طواف میں گزر چکا۔

۳۔ اس طواف کے لیے لباس احرام بھی ضروری نہیں ہے۔ اپنے عام لباس میں اس طواف کو کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ طواف النساء مردوں کی طرح عورتوں اور بچوں کو بھی انجام دینا ہے۔

۵۔ طواف النساء شادی شدہ اور غیرشادی شدہ سب ہی کو انجام دینا ہے۔

عمرہ مفردہ کا ساتواں واجب ۔ طواف النساء کی دو رکعت نماز:

۱۔ نیت: میں عمرہ مفردہ کے طواف النساء کی دو رکعت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ

۲۔ اس کی شرائط اور طریقہ وہی ہے جو پہلے نمازِ طواف میں گزر چکا۔

۳۔ یہ نماز مردوں کی طرح عورتوں اور بچوں کو بھی پڑھنی ہے۔

۴۔ یہ نماز شادی شدہ اور غیر شادی شدہ سب ہی کو پڑھنی ہے۔

توجہ: • اس کے ساتھ ہی عمرہ مفردہ مکمل ہوجائے گا اور احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔

- حرم کی حدود میں **شکار** کرنا اور **گھاس** اکھاڑنا حرام ہے چاہے انسان حالت احرام میں نہ ہو۔

یاد رکھیں:

- ان اعمال کو انجام دینا **دشوار** نہیں ہے،
مگر،
- **لاپرواہی** بھی نہ کریں،
- ان اعمال کو **سیکھنے** کی کوشش کریں،
- اپنے کاروان کے **عالم** دین سے رابطے میں رہیں۔
- ان شاء اللہ آپ **سہولت** سے ان اعمال کو انجام دے سکیں گے۔

☆☆☆☆☆

خواتین توجہ کریں!

سوال: حالت حیض میں خواتین احرام کیسے شروع کریں گی؟

جواب: احرام شروع کرنے کے لئے **طہارت شرط نہیں** ہے۔ اسی حالت میں احرام شروع کیا جا سکتا ہے۔

سوال: مگر مسجد میں کیسے داخل ہوں؟

جواب: حالت حیض میں خواتین **جحفہ** میں مسجد کے باہر کسی بھی جگہ سے احرام شروع کرسکتی ہیں۔

سوال: اور مسجد شجرہ میں کیا کریں؟

جواب: ● سید خوئی، شیخ وحید: مسجد میں جانا ضروری نہیں ہے۔

● سید سیستانی: اس حالت میں خواتین مسجد کے باہر سے احرام شروع کرسکتی ہیں۔

● امام خمینی کی احتیاط واجب ہے جس میں دوسرے مجتہد کی طرف رجوع کر کے مسجد کے باہر سے احرام شروع کیا جاسکتا ہے۔

● ہاں آیت اللہ **خامنہ ای** کے فتویٰ میں صرف مسجد ہی کو میقات مانا گیا ہے۔ ان کی تقلید میں جو خواتین ہیں وہ یہ کرسکتی ہیں کہ مسجد کے ایک دروازے سے داخل ہوں اور

بغیر رُکے دوسرے دروازے سے باہر نکل جائیں۔ اس دوران نیت کریں، تَلْبِيَه پڑھیں اور اپنے احرام کو شروع کریں۔ دوسرا آپشن (option) یہ ہے کہ مدینہ سے نذر (منت) کر کے احرام شروع کریں (تفصیل اپنے مقام پر آچکی ہے)۔

سوال: کیا استحاضہ کی حالت میں مسجد شجرہ میں داخل ہوسکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، بلکہ مسجد الحرام میں بھی داخل ہوسکتی ہیں۔

سوال: مکہ پہنچنے کے بعد طواف کیسے کریں گی؟ اس کے لیے تو مسجد الحرام جانا ہوگا جو کہ حالت حیض میں حرام ہے۔

جواب: درست فرمایا۔ یہ خواتین پاک ہونے کا انتظار کریں گی۔ پاک ہونے کے بعد یہ عمرہ کے باقی اعمال انجام دیں گی۔ تب تک احرام کی پابندیاں چلتی رہیں گی۔

سوال: مگر میری پرواز (فلائٹ) جلدی ہے۔ پاک ہونے کا انتظار نہیں کرسکتی۔ میں کیا کروں؟

جواب:
- آپ کسی کو نائب بنائیں (جو مرد بھی ہوسکتا ہے) جو آپ کی طرف سے طواف اور طواف کی نماز جا کر ادا کرے۔
- اگر احرام شروع کرتے ہوئے یہ پہلے سے معلوم تھا تو

بعض مراجع (مثلاً آیت اللہ سیستانی، احتیاط واجب کی بنا پر) نائب بنانے کی اجازت نہیں دیتے۔ مگر اس میں دیگر مراجع (مثلاً آیت اللہ شبیری زنجانی) کی طرف رجوع کی گنجائش ہے۔

- اس کے بعد آپ خود سعی کے لیے صفا پہاڑی پر تشریف لے جائیں اور سعی انجام دیں۔

ضمنی سوال: کیا صفا اور مروہ کا علاقہ مسجد کا حصہ نہیں ہے؟

جواب: جی نہیں۔

ضمنی سوال: مگر وہاں تک پہنچنے کے لیے مسجد سے ہو کر جانا پڑے گا۔ کیا یہ جائز ہے؟

جواب: وہاں تک پہنچنے کے لیے خاص دروازے بھی ہیں جن سے مسجد میں داخل ہوئے بغیر صفا پہاڑی تک پہنچا جا سکتا ہے۔ کسی واقف شخص سے رہنمائی حاصل کریں۔

سوال: سعی کے بعد؟

جواب:
- خود تقصیر کریں۔
- پھر گذشتہ تفصیل کے مطابق کسی کو نائب بنائیں جو آپ کی طرف سے طواف النساء اور اس کی نماز ادا کرے۔ یوں آپ کا عمرہ مکمل ہو جائے گا۔

اہم سوال: اپنی ماہانہ عادت کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیبلٹس (tablets) وغیرہ استعمال کرسکتی ہوں؟

جواب:
- اگر آپ کو کوئی نقصان نہیں ہو رہا تو استعمال کرنا جائز ہے۔
- اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

☆☆☆☆☆

دوسرے عمرے

سوال: **مکہ میں ہوں۔ ایک عمرہ کرچکا ہوں۔ کیا دوسرا عمرہ کرنے کی اجازت ہے؟**

جواب:
- جس نیت سے پہلا عمرہ کیا اس نیت سے دوسرا عمرہ نہ کریں۔
- اگر پہلا عمرہ اپنے لیے کیا تھا تو دوسرا عمرہ کسی اور کی طرف سے کیا جا سکتا ہے۔

سوال: **مگر میں اسی نیت سے دوسرا عمرہ کرنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ ممکن ہے؟**

جواب: ایک قمری مہینے میں ایک ہی نیت سے دوسرا عمرہ کرنا بعض مراجع کے نزدیک صحیح نہیں ہے۔ مثلاً شعبان میں اپنا عمرہ کرلیا تو اپنی نیت سے ماہِ رمضان ہی میں دوسرا عمرہ کیا جاسکتا ہے۔ تفصیل جاننے کے لیے علماء سے رجوع کریں۔

سوال: **میں نے شعبان کے آخری دن احرام شروع کیا اور باقی اعمال ماہِ رمضان میں انجام دیئے۔ یہ عمرہ شعبان کا مانا جائے گا یا ماہِ رمضان کا؟**

جواب: **سیستانی:** شعبان کا۔ **خوئی:** ماہِ رمضان کا۔

خامنہ ای: ماہِ رمضان کا۔ البتہ یاد رہے! رجب کے سوا باقی تمام مہینوں میں یہی مسئلہ رہے گا لیکن رجب کے اختتام پر احرام باندھا اور اعمال شعبان میں انجام دیئے تو اسے رجب

کا عمرہ مانا جائے گا (احتیاط واجب)۔

اہم بات: اوپر بیان کی گئی تفصیل کے مطابق:

- عمرہ اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے کیا جا سکتا ہے۔
- زندہ یا مردہ کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- ایک کی طرف سے یا کئی افراد کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔
- کچھ زندہ اور کچھ مردہ افراد کے گروپ کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہے۔

دوسرے عمرے کے لیے میقات

سوال: دوسرے عمرے کے لیے احرام اور تلبیہ کہاں سے شروع ہوگا؟ کیا واپس مسجد شجرہ یا جحفہ جانا ہوگا؟

جواب: جی نہیں۔ بس حرم کی حدود سے باہر چلے جائیں اور احرام پہن کر، احرام کی نیت کر کے اور تلبیہ پڑھ کے باقی اعمال کے لیے مسجد الحرام تشریف لے جائیں۔

حرم سے مراد:

- مسجد الحرام کے آس پاس کا وہ محترم علاقہ جس میں شکار اور گھاس اکھاڑنے کی اجازت نہیں۔ اس کے علاوہ بھی کچھ فقہی مسائل حرم سے مخصوص ہیں۔

- حرم کے باہر کا سارا علاقہ "حِل" کہلاتا ہے۔
- ڈایاگرام (Diagram) دیکھیں۔

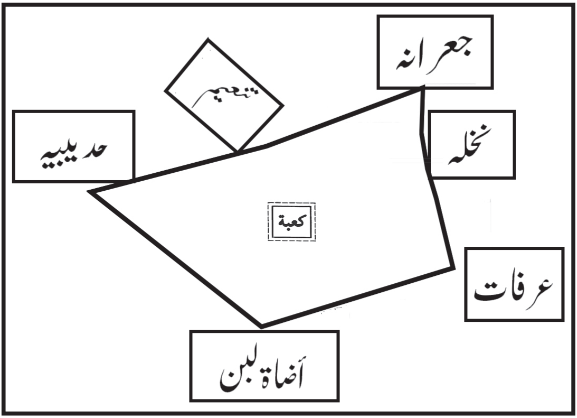

سوال: حرم کی حدود کہاں ختم ہوتی ہیں؟

جواب: چاروں طرف اس کی حدود مختلف ہیں۔ عام طور پر لوگ مسجد تنعیم سے دوسرے عمرے کا احرام شروع کرتے ہیں۔ مسجد تنعیم کو مسجد عمرہ اور مسجد عائشہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ بہت معروف ہے اور عام طور پر وہاں کے لیے ٹیکسی حاصل کرنا بہت آسان ہے۔

سوال: تَلْبِیَہ کب تک پڑھنا مستحب ہے؟

جواب: خوئی، خمینی، خامنہ ای: کعبہ نظر آنے تک۔

سیستانی: مکہ کے مکان نظر آنے تک۔

نوٹ: اس کے بعد **تَلْبِیَہ** پڑھنا جائز نہیں ہے۔

سوال: تنعیم سے واپسی پر احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی تو سائے میں سفر کرنا جائز ہوگا؟

جواب: خواتین کے لیے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مرد حضرات توجہ کریں۔

مرجع	دن	رات
وحید، خمینی	✓	✓
خوئی	✗ (احتیاط واجب)	✗ (احتیاط واجب)
سیستانی	✗ (احتیاط واجب)	• بارش ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓
خامنہ ای	✗ (احتیاط واجب)	• بارش یا سردی سے بچنے کے لیے ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓

مکہ میں کیا کریں؟

1۔ نماز حرم میں:

تمام نمازیں مسجد الحرام میں پڑھیں۔ قضا بھی جتنی ممکن ہو سکے وہیں پر پڑھیں۔ یاد رکھیں کہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

2۔ تلاوت قرآن:

بلکہ قرآن مجید ختم کرنا۔

3۔ دعا اور ذکر خدا:

زیادہ سے زیادہ ذکر خدا کرنا (مثلاً دعائے مشلول پڑھنا)

4۔ آبِ زم زم:

آبِ زم زم پینا اور پینے کے بعد یہ دعا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! اسے نفع پہنچانے والا علم، وسیع رزق اور ہر بیماری وخرابی سے شفا قرار دے۔

اور یہ بھی کہے:

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ الشُّكْرُ لِلّٰهِ.

ترجمہ: میں دعا مانگتا ہوں اللہ کے نام سے، اللہ ہی کے واسطے

سے اور اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

5۔ کعبہ کو دیکھنا:

اور اس عمل کی زیادہ سے زیادہ تکرار کرنا۔

6۔ زیادہ سے زیادہ طواف کرنا:

- یہ مستحب طواف ہے جس کا عمرے سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔
- مستحب طواف مکہ کی اہم ترین عبادت ہے۔
- مکہ میں قیام کے دوران:

☆ تین سو ساٹھ (۳۶۰) مرتبہ طواف کرنا

☆ اگر اتنا ممکن نہ ہو تو باون (۵۲) مرتبہ

☆ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جتنی مرتبہ بھی ممکن ہو طواف کرنا مستحب ہے۔

- دن رات میں اس ترتیب سے دس مرتبہ طواف کرنا مستحب ہے:

☆ تین مرتبہ اول شب میں،

☆ تین مرتبہ آخر شب میں،

☆ دو مرتبہ صبح ہونے پر اور

☆ دو مرتبہ ظہر کے بعد۔

طوافِ عمرہ اور مستحب طواف کے درمیان اہم فرق:

مستحب طواف	طوافِ عمرہ
وضو ضروری نہیں ہے۔	1۔ وضو ضروری ہے۔
نماز طواف بھی مستحب ہے مگر وضو کے بغیر نہیں ہوسکتی۔	2۔ نمازِ طواف ضروری ہے۔
مقام ابراہیمؑ کے پیچھے پڑھنا شرط نہیں ہے۔ مسجد الحرام میں کہیں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔	3۔ نماز طواف مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ہوگی۔

نوٹ: مستحب طواف کیا جا سکتا ہے:

- اپنی طرف سے
- کسی اور کی طرف سے
- زندہ کی طرف سے
- مردہ کی طرف سے
- ایک کی طرف سے
- زیادہ کی طرف سے
- ایک بار
- یا بار بار

ایک اہم سوال: کیا معصومین علیہم السلام کی طرف سے طواف کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں بلکہ اس کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

توجہ: ● مکہ میں موجود زندہ شخص کی طرف سے مستحب طواف کی اجازت نہیں ہے۔

- عمرہ کے پہلے طواف کے برعکس مستحب طواف کے لئے احرام پہننا ضروری نہیں ہے۔
- مستحب طواف جب چاہیں بغیر وجہ کے بھی توڑا جا سکتا ہے۔
- کئی مستحب طواف ایک ساتھ کر کے بعد میں ان طوافوں کی نمازیں ایک ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ البتہ ہر طواف کے بعد نماز کا وقفہ دینے میں زیادہ ثواب ہے۔

سوال: مستحب طواف کی طرح مستحب سعی بھی ہوتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔

اہم بات:

مکہ میں جو مقدس مقامات ہیں انکی زیارت سے غفلت نہ کریں۔ خصوصاً:

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت گاہ

☆ بیت خدیجہ سلام اللہ علیہا (مولد فاطمہ سلام اللہ علیہا)

☆ غارِ ثور ☆ غارِ حرا

☆ جنت المعلیٰ کا قبرستان جہاں:

۞ حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا ۞ حضرت ابوطالب علیہ السلام

۞ حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا ۞ حضرت عبدمناف علیہ السلام

۞ اور حضور کے فرزند حضرت قاسمؑ کی قبور ہیں۔

توجہ:

اپنے ساتھ زیارت کی کتاب لے جائیں اور زیارت پڑھیں۔ بے شمار مومنین بھی یہاں دفن ہیں، ان کی زیارت پڑھیں اور ایصالِ ثواب کے لیے سورہ فاتحہ کی تلاوت کریں۔

☆☆☆☆☆

زیارت مدینہ

- مدینہ منورہ کی زیارت انتہائی اہم مستحب ہے۔عمرے کے لیے مکہ جانے کے بعد، مدینہ، پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت کے لیے نہ جانے کو حدیث میں "جفا" بتایا گیا ہے۔عمرے کی قبولیت یقیناً اس سے وابستہ ہے مگر یہ عمرے کے ارکان میں سے نہیں ہے۔
- جسے جتنا زیادہ مدینہ میں ٹھہرنے کا موقع ملے وہ اتنا ہی خوش نصیب ہے مگر دنوں کی کوئی معین تعداد مکتب اہلبیتؑ میں نہیں ہے۔ایک دن میں بھی یہ زیارت کی جاسکتی ہے اور زیادہ دنوں میں بھی۔

☆☆☆☆☆

مکہ و مدینہ سے متعلق کچھ احکام

1۔ مسافر کی نماز

Case: شرائط پوری ہونے پر مسافر ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں دو رکعات پڑھنے کا پابند ہے۔

سوال: کیا مکہ اور مدینہ میں بھی ایسا ہی ہے؟

جواب: وہاں مرضی ہے۔ چاہے دو رکعات پڑھیں یا چار رکعات۔

سوال: پورے مکہ اور مدینہ میں کہیں بھی؟

جواب: خمینی:
- یہ اختیار پوری مسجد الحرام اور پوری مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے۔
- مسجد کے باہر باقی شہر میں مسافر دو رکعات پڑھنے کا پابند ہے۔

خوئی:
- پرانے مکہ اور پرانے مدینہ میں اختیار ہے۔ (پرانا یعنی رسولؐ کے زمانے کا مکہ اور مدینہ)۔
- نئے مکہ اور نئے مدینہ میں دو رکعات پڑھنے کے پابند ہیں۔

سیستانی، خامنہ ای: نئے مکہ اور نئے مدینہ میں بھی اختیار ہے۔ چاہے دو پڑھیں چاہے چار۔

Case 2: میرا مکہ یا مدینہ میں 10 روز قیام ہے۔

سوال: نماز کے لئے مجھے مسافر مانا جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔ 10 دن سے کم قیام ہو تو مسافر مانا جائے گا۔ لہٰذا آپ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں چار رکعت ہی پڑھیں گے۔

سوال: اس دوران میں اُحد، قبا، اور مسجد قبلتین بھی جاؤں گا۔ پھر بھی؟

جواب: جی ہاں۔ پھر بھی۔

3۔ دس (10) دن سے مراد:

دس (10) مکمل دن جس میں رات کو شامل نہیں مانا جائے گا۔ اگر کچھ وقت بھی کم ہو تو اسے دس دن شمار نہیں کیا جائے گا۔

دن کا حساب: طلوعِ آفتاب سے غروب آفتاب تک کے وقت کو دن مانا جائے گا۔

مثال: اگر صبح 9 بجے پہنچے تو اگلے دن صبح 9 بجے یہ مانا جائے گا کہ ایک دن قیام کیا۔

4۔ قالین پر سجدہ؟

- **مسجد الحرام** میں قالین پر سجدے کا مسئلہ پیش نہیں آتا ہے۔ وہاں **ماربل** کے مصلے ہیں جن پر سجدہ بالکل صحیح ہے۔
- **مسجد نبویؐ** کے نئے حصے میں پتھر پر سجدہ کرنا عام طور پر ممکن ہوتا ہے لہٰذا تفصیل بیان نہیں کی جا رہی۔
- موجودہ حالات میں مسجد نبویؐ کے پرانے حصے (ریاض الجنۃ) میں:

  خمینی، خامنہ ای، سیستانی: قالین پر سجدہ صحیح ہے۔

  خوئی: جان کا خوف ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں۔
- سید خوئی اور سید سیستانی کے نزدیک **انگوٹھی** میں موجود **عقیق** یا **فیروزہ** اگر اتنا چپٹا (flat) ہے کہ اس پر پیشانی ٹک سکے تو اس پر بھی سجدہ کیا جا سکتا ہے۔
- بعض زائرین **ناخن** پر سجدہ کرتے ہیں جو غلط ہے۔

5۔ مکہ اور مدینہ میں نمازِ جماعت کے حوالے سے چند نکات:

- عام طور پر اذان کے فوراً بعد نماز شروع نہیں کی جاتی اور 7 سے 25 منٹ تک کا وقفہ دیا جاتا ہے۔
- فجر کی اذان سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے **نماز شب** کے لئے **اذان** دی جاتی ہے۔ اُن کی فجر کی اذان کی نشانی یہ ہے کہ "اَلصَّلٰوۃُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡم" کے جملہ کا اضافہ کرتے ہیں۔

اذان کے تقریباً **25 منٹ بعد** اقامت کہہ کر فجر کی نماز پڑھاتے ہیں۔ دھیان رہے کہ نماز شب کے لئے دی جانے والی اذان کو فجر کی اذان سمجھ کر وقت سے پہلے نماز فجر نہ پڑھ لیں۔

- وہ **مغرب** کی اذان، **تھوڑا پہلے**، سورج غروب ہوتے ہی دے دیتے ہیں۔ مگر نماز شروع کرنے میں عام طور پر اتنی تاخیر کرتے ہیں کہ ہمارا نمازِ مغرب کا وقت بھی ہوجاتا ہے۔اس حوالے سے وقت پر نظر رکھیں۔
- وہ **اقامت** میں ہر جملہ دو مرتبہ کہنے کی بجائے **ایک مرتبہ** کہتے ہیں۔
- وہ سورۂ حمد میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" **آہستہ** آواز میں کہتے ہیں اور **کبھی بالکل نہیں** کہتے، ہمارے ہاں اسے پڑھنا ضروری ہے۔
- سورۂ حمد کے بعد بلند آواز سے **"آمین"** کہتے ہیں جسے کہنے کی ہمارے ہاں **ممانعت** ہے۔
- سورۂ حمد کے بعد عام طور پر **پورا سورہ** نہیں پڑھتے بلکہ چند آیات پڑھتے ہیں۔ پڑھیں بھی تو "بسم اللہ الرحمن الرحیم" نہیں پڑھتے، ہمارے ہاں بسم اللہ کے ساتھ پورا سورہ پڑھنا ضروری ہے۔
- وہ **ہاتھ باندھ کر** نماز پڑھتے ہیں جو ہمارے لئے جائز نہیں

ہے۔ برادرانِ اہل سنت میں بھی **فقہ مالکی** کے پیروکار ہماری طرح ہاتھ کھول کر نماز پڑھتے ہیں۔

- وہ عام طور پر **قنوت** نہیں پڑھتے۔ ہمارے نزدیک یہ مستحب ہے۔ اسے ترک کیا جا سکتا ہے۔
- وہ **قالین** پر **سجدہ** کرتے ہیں جبکہ ہم ممکن ہونے کی صورت میں پتھر، مٹی وغیرہ پر سجدہ کرتے ہیں۔ ہاں اگر ممکن نہ رہے تو قالین پر سجدے کی اجازت ہے (**تفصیل** گذر چکی ہے)۔
- وہ رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد **فوراً** سجدے میں نہیں جاتے، تھوڑا انتظار کرتے ہیں۔ آپ بھی رک کر سجدے میں جائیں۔
- عام طور پر جمعہ کے دن فجر کی نماز میں اور کبھی کبھی شب جمعہ مغرب یا عشاء کی نماز میں **واجب سجدے والی آیت** پڑھ کر سجدہ کرتے ہیں اور پھر اس کے بعد قیام کو وہیں سے آگے بڑھاتے ہیں۔ یہ ہماری فقہ میں اکثر فقہاء کے نزدیک نماز کے **باطل** ہونے کا سبب ہے۔ لہٰذا ایسی نوبت آئے تو **نماز واپس** پڑھنا ہوگی۔
- وہ نماز کے اختتام پر سلام پڑھتے ہوئے **دائیں بائیں** دیکھتے ہیں۔ آپ سلام کے بعد ایسا کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں لیکن سلام کے دوران ایسا کرنا اکثر فقہاء کے نزدیک نماز کے

باطل ہونے کا سبب ہے۔

- ہم سلام کے بعد **تین مرتبہ "اللہ اکبر"** کہتے ہیں جس کا ان کے ہاں رواج نہیں ہے۔ اس حوالے سے **بعض** تہمتیں شیعوں پر لگائی جاتی ہیں۔ بہرحال "اللہ اکبر" کہتے ہوئے وہاں ہاتھ بلند نہ کرنا مناسب ہے۔
- جماعت میں شریک ہونے کے لئے رکوع میں عام دستور کے مطابق پیش امام کو **"یا اللہ"** کی صدا سے متوجہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔
- اسی طرح اگر ایک رکعت دیر سے پہنچیں تو تشہد کے موقع پر **اٹھتے** ہوئے ہونے کی صورت اختیار نہ کریں۔
- وہ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد پڑھتے ہیں۔ ہم بھی تسبیحات اربعہ اور سورہ حمد میں سے کسی ایک کا انتخاب کرسکتے ہیں۔
- وہ تشہد کے دوران **انگلی** سے اشارہ کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں ایسا کچھ نہیں ہے۔
- عام طور پر ہر نمازِ جماعت کے بعد **نماز جنازہ** پڑھائی جاتی ہے۔ ہمارے یہاں نماز جنازہ میں **پانچ** تکبیریں ہوتی ہیں جب کہ وہ **چار** تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھاتے ہیں۔ نیچے دیئے ہوئے مختصر طریقے کے مطابق آپ بھی وہاں دوسروں کی نمازِ جنازہ چار تکبیروں کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

6۔ وہاں نماز جنازہ پڑھنے کا مختصر طریقہ:

نیت: میں نماز جنازہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ۔

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرَ

* اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ.

(۲) اَللّٰہُ اَکْبَرَ

* اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ.

(۳) اَللّٰہُ اَکْبَرَ

* اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ.

(۴) اَللّٰہُ اَکْبَرَ.

اس کے ساتھ ہی نمازِ جنازہ مکمل ہوجائے گی۔

- وہ نماز صبح کے بعد **طلوعِ آفتاب تک** اسی طرح نماز عصر کے بعد **غروب تک** نماز پڑھنے کو درست نہیں سمجھتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ حرام نہیں ہے مگر وہاں اس سے پرہیز کریں تاکہ نظروں میں نہ آئیں۔

- **نمازِ جمعہ:** اگر نماز جمعہ میں شریک ہوں تو ظہر کو ترک نہ کریں۔

7۔ سوال: اہل سنت پیش امام کے پیچھے نماز جماعت میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں، بلکہ باعث ثواب ہے۔

سوال: کوئی خاص فرق؟

جواب:

اہل سنت پیش امام ہوتو	شیعہ پیش امام ہوتو
جماعت کی نیت کر سکتے ہیں۔	جماعت کی نیت کریں۔
بہت آہستہ آواز میں حمد اور سورے سمیت پوری نماز خود پڑھیں۔ توجہ: مرد حضرات فجر، مغرب اور عشاء میں بھی ظہر اور عصر کی طرح حمد اور سورہ آہستہ آواز میں پڑھیں گے۔	حمد اور سورہ نہ پڑھیں۔ باقی پوری نماز خود پڑھیں۔
پیش امام کیلئے کوئی شرط نہیں ہے۔	پیش امام کا عادل ہونا اور دیگر شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔
اگر ان کی فقہ میں صفیں متصل ہونا شرط نہ ہوتو چلے گا۔	صفیں متصل ہونا ضروری ہے۔
مسجد الحرام میں دائرے کی صورت میں کھڑے ہونے کی وجہ سے اگر کبھی بالکل امامِ مسجد کے آگے کھڑے ہوگئے تو آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک جماعت صحیح نہیں ہے۔	امام سے آگے کھڑا ہونا غلط ہے۔

8۔ مکہ اور مدینہ میں روزے رکھنا:

- اگر دس دن پورے ہو رہے ہیں تو جتنے چاہیں روزے رکھیں۔
- ورنہ آپ مسافر ہیں اور مکہ میں روزے نہیں رکھ سکتے۔
- البتہ مدینہ میں مسافر بھی تین دن صرف مستحب روزے کسی خاص حاجت کی قبولیت کے لئے رکھ سکتے ہیں۔

سوال: کوئی سے بھی تین دن؟

جواب: جی نہیں۔ صرف بدھ، جمعرات اور جمعہ۔

سوال: تینوں دن رکھے جائیں گے یا ایک دو دن بھی چلیں گے؟

جواب: تینوں دن رکھے جائیں گے۔

سوال: میں نے ایک دن روزہ رکھا۔ پھر بیمار پڑ گیا۔ آگے نہیں رکھ سکتا۔ کیا کروں؟

جواب: یہ مجبوری ہے۔ اس لئے معاف ہے۔ پہلے سے ارادہ تین دن سے کم کا نہ ہو بس۔

سوال: مجھ پر ماہِ رمضان کے قضا روزے ہیں۔ پھر بھی میں یہ مستحب روزے رکھ سکتا ہوں؟

جواب: اس میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ جاننے کے لیے علماء سے رجوع کریں۔

سوال: ان تین روزوں کے ساتھ میں مسجد نبوی میں اعتکاف کے لئے بیٹھ سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں۔ شریعت کی طرف سے اجازت ہے مگر مسجد نبوی ﷺ کی موجودہ انتظامیہ عام دنوں میں اس حوالے سے تعاون نہیں کرتی۔ لہٰذا اصرار نہ کریں۔

Case 9: میرا قیام مکہ میں دس دن سے کم ہے اس لئے روزے نہیں رکھ سکتا۔ اور اسی لئے اعتکاف بھی نہیں کرسکتا۔

سوال: کوئی طریقہ ہے کہ میں روزے رکھ سکوں؟

جواب: اگر روزے رکھنے کی نذر کرلیں (منت مان لیں) تو روزہ رکھنا صحیح ہوگا اور اعتکاف بھی کرسکیں گے۔

توجہ: نذر کرنے کا طریقہ پہلے گزر چکا ہے۔

10۔ حدودِ حرم سے کسی چیز کو اٹھانا:

- حرم میں گری پڑی کسی چیز کو اٹھانا شدید مکروہ ہے۔
- اگر اٹھا لیا تو مالک کو تلاش کریں اور لوٹائیں۔
- مالک نہ ملے تو مجتہد یا ان کے نمائندے سے اجازت لے کر کسی فقیر کو دے دیں۔

11۔ ہوائی جہاز میں نماز:

- **مشورہ:** کوشش کریں کہ اس کی نوبت نہ آئے۔ وقت آ چکا ہے تو نماز پڑھ کر جہاز میں سوار ہوں ورنہ منزل پر پہنچ کر نماز پڑھیں۔
- بہرحال اگر ہوائی جہاز میں اندازاً **قبلہ رخ** ہو کر نماز پڑھ لیں تو وہ صحیح ہے اور بعد میں تکرار یا قضا کی ضرورت بھی نہیں ہے۔
- وقت محدود ہونے کی صورت میں نماز ہوائی جہاز ہی میں ادا کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

اعتکاف

چونکہ بعض افراد اپنے سفرِ عمرہ میں اعتکاف کی سعادت بھی حاصل کرتے ہیں لہٰذا مختصراً اعتکاف کے پیش آنے والے مسائل بیان کئے جا رہے ہیں۔

اعتکاف یعنی: مسجد میں کچھ شرائط کے ساتھ ٹھہرنا۔ یہ ایک مستحب عبادت ہے۔

معتکف یعنی: اعتکاف کرنے والا۔

سوال: کیا اعتکاف واجب بھی ہوسکتا ہے؟

جواب: نذر (منت)، قسم یا عہد کی وجہ سے واجب ہوسکتا ہے۔

اعتکاف کی شرائط:

۱۔ **معتکف عاقل ہو:**
- پاگل کا اعتکاف صحیح نہیں۔

۲۔ **نیت:**
- قُرْبَةً اِلَى اللهِ یعنی خدا کے ایک مستحب حکم کو انجام دینے کے لیے اعتکاف کرتا ہوں۔
- واضح رہے کہ نیت ارادے کا نام ہے۔ زبان سے الفاظ کہنا ضروری نہیں ہے۔

۳۔ معتکف کا روزہ دار ہونا:

- اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔
- یہ روزہ چاہے ماہِ رمضان کا ہو یا دوسرے مہینوں میں قضا یا مستحب کی نیت سے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا۔

۴۔ اعتکاف کی مدت:

کم از کم 3 روز۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

۵۔ اعتکاف کس مسجد میں ہو؟

(i) مسجد الحرام (خانہ کعبہ والی مسجد)۔

(ii) مسجد نبویؐ (جہاں روضۂ رسولؐ ہے)۔

(iii) مسجد کوفہ

(iv) مسجد بصرہ

(v) اس کے علاوہ شہر کی جامع مسجدوں میں رجاء مطلوبیت کی نیت سے اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

سوال: رجاء مطلوبیت یعنی ؟

جواب: اس امید پر کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

سوال: جامع مسجد یعنی ؟

جواب: وہ مسجدیں جہاں مختلف محلوں سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔

سوال: کیا اس مسجد میں نمازِ جمعہ ہونا بھی ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

۶۔ چند افراد کے لیے اجازت لینا ضروری ہے:

مثال: (i) بیوی اگر اعتکاف کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ شوہر سے اجازت لے۔

(ii) ماں باپ کو اذیت ہو رہی ہو تو اولاد پر ضروری ہے کہ اعتکاف کے لیے ان کی اجازت لے۔

۷۔ دورانِ اعتکاف، مسجد میں رہنا اور باہر نہ جانا۔

احکامِ اعتکاف:

۱۔ میں اعتکاف کرنا چاہتا ہوں۔ میرا اعتکاف کب سے شروع ہوگا؟ نیت کب سے کروں؟

جواب: فرض کریں آپ بدھ، جمعرات اور جمعہ یہ تین دن اعتکاف کرنا چاہتے ہیں۔

- اعتکاف کا آغاز بدھ کو اذان صبح سے ہوگا۔

* یعنی اس سے پہلے پہلے مسجد پہنچ جائیں اور نیت کرلیں۔

- اعتکاف ختم ہوگا جمعہ کی مغرب پر۔
- یعنی تین دن اور دو راتیں مسجد میں ٹھہرنا ہوگا۔

خلاصہ

(i) بدھ (اذان صبح سے آغاز)
(ii) جمعرات
(iii) جمعہ (اذانِ مغرب پر اختتام)

پورا عرصہ مسجد میں ٹھہرنا ضروری ہے

۲۔ • مستحب اعتکاف پہلے اور دوسرے دن توڑنا جائز ہے۔
• تیسرا دن شروع ہونے کے بعد اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔
• اسی طرح چوتھے اور پانچویں دن توڑا جاسکتا ہے چھٹا دن شروع ہونے کے بعد نہیں توڑا جاسکتا۔

خلاصہ: **ہر تیسرے دن اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔**

۳۔ اعتکاف کے دوران مسجد سے باہر چلا گیا:

الف) جان بوجھ کر
اور
ب) اپنے اختیار سے

} اعتکاف باطل ہے چاہے مسئلہ معلوم تھا یا نہیں۔

استثناء (Exception):

اگر کسی عقلی، شرعی یا عرفی ضرورت کی وجہ سے مسجد سے باہر جائے تو اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔

عقلی ضرورت	مثلاً	بیت الخلاء (Toilet) کے لیے
شرعی ضرورت	مثلاً	غسل جنابت کے لیے
عُرفی ضرورت	مثلاً	بیمار کی عیادت کے لیے، جنازے میں شرکت کے لیے

اعتکاف کے دوران حرام ہے:

۱۔ جماع کرنا (جنسی تعلقات قائم کرنا)
۲۔ کوئی اور جنسی لذت لینا حتیٰ کہ لذت کے ساتھ چھونا بھی حرام

ہے۔

۳۔ **استمنا** (Masturbation)۔

۴۔ **خوشبو** کا استعمال۔

۵۔ **خرید و فروخت**۔

- اگر کھانے پینے کی کوئی چیز خرید نے پر مجبور ہو تو جائز ہے۔

۶۔ **تجارت** کرنا (Business)۔

۷۔ • **غلبہ حاصل کرنے کیلئے یا اپنی بڑائی جتانے کے لیے بحث و** مباحثہ کرنا۔

- دینی **موضوعات** پر بحث کرنا **خوشنودی خدا** کے لیے جائز ہے۔

۸۔ کسی کو زبردستی **اٹھانا** اور خود بیٹھ جانا بھی حرام ہے۔ اسی طرح **غصبی بستر** پر سونا بھی حرام ہے۔

والحمدللہ رب العالمین

احرام کی پابندیاں

اور

ان کے کفارے

فہرست

احرام کی پابندیاں ۱۰۶

محرّمات احرام کتنے ہیں؟ ۱۰۷

(ا) فقط خواتین کے لیے ۱۰۸

ا۔ زیور پہننا ۱۰۸

۲۔ چہرے سے کپڑا مس کرنا ۱۰۸

(ب) فقط مردوں کے لیے ۱۱۰

ا۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا ۱۱۰

۲۔ بند جوتا یا موزہ پہننا ۱۱۱

۳۔ سر ڈھانپنا ۱۱۱

۴۔ سائے میں جانا ۱۱۲

نذر کرکے احرام باندھنے والے ۱۱۳

مکے میں سائے کا سفر ۱۱۴

(ج) مشترک محرمات ۱۱۶

۱۔خوشبو کا استعمال ۱۱۶

۲۔آئینہ دیکھنا ۱۱۷

۳۔انگوٹھی پہننا ۱۱۷

۴۔تیل ملنا ۱۱۸

۵۔بال صاف کرنا ۱۱۸

۶۔خون نکالنا ۱۱۹

۷۔ناخن کاٹنا ۱۲۰

۸۔حرم کی گھاس اکھاڑنا ۱۲۰

۹۔فسوق ۱۲۱

کچھ باتیں کفارے کے بارے میں ۱۲۲

پیش آنے والے کفارے ۱۲۵

(ا) فقط خواتین کے لیے ۱۲۵

(ب) فقط مردوں کے لیے ۱۲۵

(ج) دونوں میں مشترک ۱۲۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

احرام کی پابندیاں

سوال : احرام کی پابندیاں یا محرّماتِ احرام سے کیا مراد ہے؟

جواب :
- وہ باتیں جو حالتِ احرام میں حرام ہیں۔
- ان میں سے کچھ ویسے بھی حرام ہیں مگر احرام کی حالت میں ان کا **گناہ اور بھی بڑھ** جاتا ہے۔
- کچھ وہ بھی ہیں جن کے کرنے پر **کفارہ** بھی واجب ہوجاتا ہے۔

سوال : یہ پابندیاں کب شروع ہوتی ہیں؟

جواب :
- لباسِ احرام پہن کر
- نیت کرکے
- تلبیہ (لبیک ...) کہنے کے بعد

} یہ پابندیاں شروع ہوتی ہیں۔

توجہ :
- **مُحرِم مرد :** یعنی وہ مرد جو حالت احرام میں ہو۔
- **مُحرِم خاتون :** یعنی وہ خاتون جو حالت احرام میں ہو۔
- **احرام :** یعنی وہ مخصوص لباس جو عمرے یا حج کے لیے پہنا جاتا ہے۔

سوال : محرماتِ احرام کتنے ہیں؟

جواب :

فقط عورتوں کے لیے

۱۔ زینت کے لیے **زیور** پہننا
۲۔ کسی بھی چیز سے **چہرہ** ڈھانپنا
۳۔ **دستانے** پہننا

فقط مردوں کے لیے

۱۔ **سلے** ہوئے کپڑے پہننا
۲۔ بند **جوتا/موزہ** وغیرہ پہننا
۳۔ سر چھپانا (**کان** بھی شامل ہیں)
۴۔ **سائے** میں سفر کرنا

دونوں میں مشترک

۱۔ شکار کرنا
۲۔ **بال** اکھاڑنا
۳۔ بدن پر **تیل** ملنا
۴۔ **خوشبو** استعمال کرنا یا **بدبو** سے بچنے کے لیے ناک بند کرنا
۵۔ **آئینہ** دیکھنا
۶۔ **ناخن** کاٹنا
۷۔ **زینت** کرنا
۸۔ **جھوٹ** بولنا، **گالی** وغیرہ دینا
۹۔ **قسم** کھانا
۱۰۔ بدن سے خون نکالنا
۱۱۔ **جوئیں** مارنا
۱۲۔ نکاح کرنا یا پڑھنا
۱۳۔ **استمناء** کرنا
۱۴۔ **جماع** کرنا
۱۵۔ **شہوت** سے **بوسہ** لینا یا دینا
۱۶۔ **شہوت** کے ساتھ عورت کو **چھونا** یا **دیکھنا** وغیرہ
۱۷۔ **دانت** اکھاڑنا
۱۸۔ حرم سے **گھاس** اکھاڑنا
۱۹۔ **اسلحہ** ساتھ رکھنا
۲۰۔ **سرمہ** لگانا

وضاحت طلب معاملات

(ا) فقط خواتین کے لیے مخصوص محرّمات

۱۔ زیور پہننا

- مُحرِم عورت پر زیور پہننا حرام ہے، چاہے زینت کے لیے ہو یا نہ ہو۔
- احرام پہننے سے پہلے جن زیورات کے پہننے کی **عادت** ہو، ضروری نہیں کہ احرام کی حالت میں اتار دے لیکن اُن کو کسی مرد کو (حتیٰ کہ اپنے شوہر کو بھی) نہ دکھائے۔

۲۔ چہرے سے کپڑا وغیرہ مس (Touch) کرنا

- **چہرے کے کچھ حصے** سے بھی کپڑا / چادر / کمبل وغیرہ مس نہ ہونے دیں۔
- **نماز** کے لیے ضروری مقدار چھپانے کی اجازت ہے۔ نماز مکمل ہوتے ہی کپڑے کو پیچھے کردیں۔
- **کان** چہرے میں شامل نہیں۔ انھیں بہرحال نامحرم کے سامنے چھپانا ہے۔

چند مسائل

۱۔ سونے کی خاطر **تکیے** پر چہرہ رکھنا جائز ہے۔

۲۔ **چہرے پر ہاتھ** یا جسم کا کوئی اور حصہ رکھنا جائز ہے۔

۳۔ **ماسک** کا استعمال:

آیت اللہ اسحاق فیاض، آیت اللہ خامنہ ای: ✓

آیت اللہ سیستانی، خوئی، خمینی: ✗ (احتیاط واجب)

۴۔ آنسو، ناک، پسینہ پونچھنا:

آیت اللہ اسحاق فیاض، آیت اللہ خامنہ ای: ✓

امام خمینی، آیت اللہ خوئی، آیت اللہ سیستانی: ✗ (احتیاط واجب)

نوٹ: آیت اللہ سیستانی زکام میں ناک پونچھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(ب) فقط مردوں کے لیے مخصوص محرّمات

ا۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا

ا۔ سلی ہوئی **قمیص**
۲۔ سلا ہوا **پاجامہ**
۳۔ سلا ہوا **کوٹ** یا **قبا** وغیرہ پہننا

× (تمام ممنوع)

چند مسائل

ا: **پیسے اور سامان رکھنے کی بیلٹ** باندھنا چاہے سلی ہوئی ہو جائز ہے۔

۲: **مجبوری** میں سلے ہوئے کپڑے پہننا جائز ہے۔

۳: **بغیر سلا ہوا کپڑے کا ٹکڑا** احرام کے گرد باندھنے میں کوئی حرج نہیں چاہے اس سے احرام کی مضبوطی مقصود ہو۔

۴: Rashes سے بچنے کے لیے یا ویسے ہی **بغیر سلا ہوا کپڑے کا کوئی ٹکڑا رانوں کے درمیان** رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

۵: **ہرنیے** کے مریض اپنی بیلٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

توجہ: احرام کی چادروں کو مضبوط کرنے کے لئے سیفٹی پن یا بیلٹ پہننا بھی جائز ہے۔ بعض فقہاء نے احتیاط واجب لگا کر منع کیا ہے جس میں رجوع کی گنجائش ہے۔

۲۔ بند جوتا یا موزہ پہننا

(۱) مُحرِم مرد کو ایسی چیز نہیں پہننی چاہیے جو اُس کے پاؤں کے ظاہری حصے کو ڈھانپ لے جیسے جوتے، موزے وغیرہ۔

(۲) ایسی چپل، سینڈل یا جوتا پہننا جس کی **پٹیاں چوڑی** ہوں اور تمام پاؤں کو نہ چھپائیں تو کوئی حرج نہیں۔

(۳) احرام کا لباس یا کوئی اور چیز (مثلاً **چادر یا لحاف**) پاؤں پر ڈالنا جائز ہے۔

۳۔ سر ڈھانپنا

۱۔ پہننے والی چیزوں مثلاً **ٹوپی** سے ڈھانپنا
۲۔ **تولیے** سے سر سکھانا
۳۔ **پانی** میں سر ڈبونا
۴۔ سر پر **سامان** اٹھانا۔

✗

توجہ:

۱۔ مجبوری میں **سر درد** کے لیے سر پر **رومال باندھنا**
۲۔ حمام کے **شاور** کے نیچے جانا
۳۔ سونے کے لیے **تکیے** پر سر رکھنا
۴۔ **ہاتھوں** کو سر پر رکھنا

✓

نوٹ : • اکثر فقہاء کے نزدیک سر کا کچھ حصہ چھپانا بھی جائز نہیں۔
• کان بھی سر کا حصہ شمار ہوتے ہیں۔ انھیں بھی نہیں ڈھانپنا چاہیے۔

موبائل فون کان سے لگانا

آیت اللہ سیستانی ، خوئی اور خمینی :	✗ (احتیاط واجب)
آیت اللہ خامنہ ای :	✓

۴۔ سائے میں جانا

کب حرام ہے؟ سفر کے دوران

مثالیں : i) چھتری کے سائے میں چلنا
ii) بند گاڑی میں سواری
iii) ہوائی جہاز میں سفر

توجہ : • غیر متحرک (Static) سائے کے نیچے جانے میں کوئی حرج نہیں مثلاً پل کے نیچے یا سرنگ کے نیچے جانا جائز ہے۔
• وہ سایہ حرام ہے جو ساتھ ساتھ چلے مثلاً چھتری ، بس وغیرہ۔
• بادلوں کے سائے میں چلنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال : مکہ پہنچے سے پہلے کیا رات میں بند سواری میں سفر کر سکتے ہیں؟

جواب : آیت اللہ خمینیؒ : جی ہاں

آیت اللہ خوئی : جی نہیں

آیت اللہ سیستانی : بارش ہونے کی صورت میں جائز نہیں (احتیاط واجب) ورنہ اجازت ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای : اگر بارش یا سردی سے بچنے کے لیے ہو تو جائز نہیں (احتیاطِ واجب) ورنہ اجازت ہے۔

نذر کر کے احرام باندھنے والے مومنین توجہ کریں :

- میقات سے پہلے نذر کر کے احرام باندھنا جائز ہے۔

مثال : کراچی سے نذر کر کے احرام باندھنا

سوال : کیا **جدہ ایئر پورٹ** سے بھی نذر کر کے احرام باندھا جا سکتا ہے؟

جواب : • صرف آیت اللہ سیستانی **حالتِ اختیار** میں اس کی اجازت دیتے ہیں۔

- **مجبوری** میں باقی فقہاء بھی اجازت دیتے ہیں۔

مثال : ارادہ جدہ سے میقات جا کر احرام باندھنے کا تھا مگر سعودی حکومت نے اجازت نہیں دی یا سواری کا انتظام نہیں ہو سکا ایسی صورت میں جدہ ایئر پورٹ

سے نذر کرکے احرام باندھ سکتے ہیں۔ **حدودِ حرم شروع ہونے سے پہلے** دوبارہ احرام کی نیت کریں۔

Case: مجھے پتا ہے کہ نذر کرکے احرام باندھوں گا تو سائے میں سفر کرنا ہوگا۔

سوال: پھر بھی میں نے نذر کرکے احرام باندھ لیا؟ کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: آیت اللہ خوئی اور آیت اللہ وحید: نذر صحیح ہے۔ گناہ بھی نہیں کیا۔ بس سائے میں سفر کا کفارہ (ایک بکرا) ادا کریں۔

آیت اللہ خامنہ ای، آیت اللہ خمنی: نذر صحیح ہے مگر گناہ تو ہوا۔ استغفار اور کفارہ (ایک بکرا) ادا کریں۔

آیت اللہ سیستانی: نذر ہی صحیح نہیں ہے (احتیاط واجب)

مکے میں سائے کا سفر

Case 1: حالتِ احرام میں مکہ میں **اپنی عمارت میں پہنچ گئے** اب طواف وغیرہ کے لیے مسجد الحرام جانا ہے۔

Case 2: پہلے عمرے سے فارغ ہونے کے بعد **دوسرے عمرے کا احرام** باندھنے کے لیے عام طور پر **مسجد تنعیم** جاتے ہیں۔ یہ مقام تقریباً ٦ میل کے فاصلے پر ہے۔ وہاں سے احرام باندھ کر مسجد الحرام جانا ہے۔

سوال : کیا ان دونوں Cases میں بند گاڑی میں جا سکتے ہیں ؟

جواب سے پہلے : (i) دیکھنا پڑے گا کہ آپ کی عمارت نئے مکے میں ہے یا پرانے مکے میں۔

(ii) توجہ رہے کہ مسجد تنعیم نئے مکے میں شامل ہے۔

اب فقہاء کے جواب کے خلاصے پر توجہ کریں :

مرجع	پرانا مکہ		نیا مکہ / تنعیم	
	دن	رات	دن	رات
وحید، خمینی	✓	✓	✓	✓
خوئی	✓	✓	✗ (احتیاط واجب)	✗ (احتیاط واجب)
سیستانی	✗ (احتیاط واجب)	• بارش ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓	✗ (احتیاط واجب)	• بارش ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓
خامنہ ای	✗ (احتیاط واجب)	• بارش یا سردی سے بچنے کے لیے ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓	✗ (احتیاط واجب)	• بارش یا سردی سے بچنے کے لیے ہے تو ✗ (احتیاط واجب) • ورنہ ✓

(ج) مشترک محرّمات

۱۔ خوشبو کا استعمال

۱۔ عطر/ پرفیوم **کپڑوں** پر لگانا
۲۔ عطر/ پرفیوم **بدن** پر لگانا
۳۔ پہلے سے معطر لباس پہننا
۴۔ خوشبو دار چیز **کھانا** جیسے زعفران والی غذا
۵۔ خوشبودار سبزی یا پھول سونگھنا

} یہ سب صورتیں حرام ہیں۔

چند مسائل

۱۔ ”**سیب**“ جیسے خوشبودار **پھلوں** کو سونگھنے سے پرہیز کریں البتہ انھیں کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

۲۔ احرام کی حالت میں **عطر (پرفیوم) کی خرید وفروخت** جائز ہے لیکن استعمال یا سونگھنا حرام ہے چاہے آزمانے (Check کرنے) کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔ احرام کی حالت میں خوشبودار **صابن** اور **ٹوتھ پیسٹ** کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

۴۔ Menthol ملی ہوئی چیزوں کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انھیں

خوشبو نہیں مانا گیا ہے۔

توجہ: **بدبو** سے بچنے کے لیے ناک بند کرنا بھی حرام ہے۔ البتہ بدبو والی جگہ سے تیزی سے گزرا جا سکتا ہے۔

۲۔ آئینہ دیکھنا

۱۔ **بناؤ سنگھار** کے لیے	✗
۲۔ بناؤ سنگھار کی نیت کے بغیر	• ✗ احتیاط واجب (خمینی) • ✓ (خوئی، سیستانی، خامنہ ای)
۳۔ پانی یا آئینے جیسی چیزوں مثلاً اسٹیل کی پلیٹ میں دیکھنا	• ✓ (خمینی، خوئی) • اسے آئینہ ہی مانا جائے گا (سیستانی، خامنہ ای)

نوٹ: کیمرے میں دیکھنا اور احرام کی حالت میں اس سے تصویر کھینچنے میں کوئی حرج نہیں۔

۳۔ زینت کے لیے انگوٹھی پہننا

۱۔ زینت کے لیے	✗
۲۔ ثواب کے لیے	✓

۴۔ بدن پر تیل / کریم / لوشن ملنا

	خوشبو دار	بغیر خوشبو والا
۱۔ احرام کی حالت میں	✗	✗
۲۔ احرام سے پہلے	• حالت احرام تک خوشبو باقی رہ جائے تو ✗ • ورنہ ✓	✓

نوٹ : مجبوراً لگائے تو جائز ہے لیکن خوشبو دار ہونے کی صورت میں کفارہ ہے۔

توجہ: **گھی / تیل میں بنی ہوئی چیزیں کھانا یا پینا :**

۱۔ خوشبودار ہوتو حرام ہے۔

۲۔خوشبودار نہ ہوتو جائز ہے۔

۵۔ بال صاف کرنا

۱۔ اپنے بدن سے
۲۔ کسی اور کے بدن سے
۳۔ کم یا زیادہ
۴۔ بال اُکھاڑنا
۵۔ بال مونڈنا
۶۔ بال کاٹنا

(سب کا حکم: ✗)

چند مسائل

(۱) اگر **وضو یا غسل** کرتے ہوئے بغیر ارادے کے کوئی بال گر جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲) مجبوری کی حالت میں بال کھینچ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

٦۔ بدن سے خون نکالنا

۱۔ خون لینا مثلاً **انجکشن** کے ذریعے
۲۔ بدن کا اتنا **کھجانا** کہ خون نکل آئے
۳۔ ایسے **مسواک**/ Brush کرنا کہ دانتوں سے خون آنے لگے

✖

چند مسائل

(۱) **مجبوری** کی صورت میں مثلاً بیماری کی تشخیص کے لیے بدن سے خون نکالنا جائز ہے۔

(۲) دوسرے کے بدن سے خون نکالنا مثلاً حالت احرام میں **ڈاکٹر** کا کسی بیمار کے بدن سے یا اس کا دانت نکالنا اگرچہ خون بھی آئے، حرج نہیں ہے۔

(۳) بدن کو کھجانا اور مسواک / Brush کرنا اگر خون نہ آئے اور ٹوتھ پیسٹ خوشبودار نہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

(۴) احرام کی حالت میں **انجکشن لگوانے میں** کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر بدن سے خون آنے کا سبب بنے تو انجکشن نہ لگوائے۔ اگر ضروری ہوتو الگ بات ہے۔

۷۔ ناخن کاٹنا

(۱) احرام کی حالت میں ناخن **چھوٹے** کرنا یا **کاٹنا** حرام ہے اس مسئلے میں ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں میں فرق نہیں۔

(۲) ناخن کاٹنے میں کوئی فرق نہیں کہ **قینچی، چاقو،** Nail Cutter **یا** دانتوں سے کاٹے۔

۸۔ حرم کے درخت اور گھاس اکھاڑنا

حرم کی حدود میں اُگنے والے درخت اور گھاس اُکھاڑنا یا کاٹنا سب پر حرام ہے۔ یہ حرم کے خاص محرّمات میں سے ہے۔ **حالت احرام ختم ہونے کے بعد بھی** یہ پابندی باقی رہتی ہے۔

توجہ: اگر **راہ چلتے ہوئے** کوئی گھاس اکھڑ جائے جس طرح عام طور پر ہوتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۹۔ فسوق

- اس میں استغفار ہے کفارہ نہیں ہے۔

سوال : مگر اس سے کیا مراد ہے؟

جواب :
- **جھوٹ** بولنا
- **گالی** دینا
- اپنے کو حسب، نسب، **مال یا عہدے** وغیرہ کے ذریعے **بڑا جتانا**۔

کچھ باتیں کفارے کے بارے میں

سوال : کیا محرمات احرام میں سے **ہر ایک کے ساتھ** کفارہ لگا ہوا ہے؟

جواب : جی نہیں۔ کچھ وہ ہیں جن کے کرنے پر **کفّارہ** بھی واجب ہوجاتا ہے۔آگے کچھ پیش آنے والے کفاروں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

سوال : کفارہ **کب** واجب ہوتا ہے؟

جواب : اگر **جانتے بوجھتے** ان کاموں کو انجام دیا تو کفارہ واجب ہوگا۔

سوال : **بھولے** سے، **غفلت** کی وجہ سے، **پتا نہیں تھا** اور کرلیا پھر؟

جواب : ۱۔ **شکار** کیا

۲۔ **تیل** لگایا

۳۔ بغیر کسی وجہ کے ہاتھ، سر یا داڑھی پر پھیرا اور ایک یا چند **بال** ہاتھ میں آگئے

۴۔ اسی طرح بعض Cases میں جماع کرنے پر

} کفارہ ہوگا ورنہ نہیں۔

نوٹ: امام خمینی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک یہ حکم صرف شکار سے مخصوص ہے۔

سوال : کفارے میں کیا دینا ہوتا ہے؟

جواب : عام طور پر کفارے میں یہ دینا ہوتا ہے :

(i) کبھی بکرا / دنبہ

(ii) کبھی گائے

(iii) کبھی اونٹ

سوال : نر یا مادہ ؟

جواب : آپ کی مرضی

(iv) کبھی تین پاؤ (750 گرام) آٹا

(v) کبھی ایک مٹھی آٹا

توجہ : کفارہ واجب ہو یا نہ ہو، بغیر مجبوری کے جان بوجھ کر انجام دینا حرام اور گناہ ہے جس پر توبہ بہر حال ضروری ہے۔

سوال : کیا ان جانوروں میں قربانی کے جانور والی شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی نہیں۔ ان شرائط کا پورا ہونا ضروری نہیں ہے۔

سوال : کفارہ کسے دینا ہے؟

جواب : مومن فقیر کو

- **مومن :** بارہ امامی شیعہ
- **فقیر :** جس کے اپنے معاشرتی حیثیت (Social Status) کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

توجہ: کفارے کی جگہ **رقم تقسیم کرنے** سے ذمے داری پوری نہیں ہوگی۔ البتہ کسی ایسے قابل بھروسہ شخص کو رقم دی جا سکتی ہے جس پر مکمل یقین ہو کہ وہ اس سے جانور ذبح کروا کر اُس کا گوشت مستحقین کو پہنچا دے گا۔

سوال: کفارہ **کب تک** دے دینا ہے؟

جواب:
- فوراً دینا ضروری نہیں ہے۔
- اتنی تاخیر نہ کریں کہ لاپرواہی شمار ہو۔

کچھ ایسے پیش آنے والے محرّمات جن پر کفارہ بھی واجب ہوسکتا ہے

(ا) فقط خواتین کے لیے

نمبر	تفصیل	خوئی	خمینی	سیستانی	خامنہ ای
(۱)	معمول سے زیادہ زیور پہننا	بکرا (احتیاط واجب)	—	—	—
(۲)	چہرے سے کپڑا مس کرنا	بکرا (احتیاط واجب)	—	—	—

(ب) فقط مردوں کے لیے

نمبر	تفصیل	تمام مراجع	وضاحت
(۱)	سر ڈھانپنا	بکرا (احتیاط واجب)	—
(۲)	سائے میں سفر کرنا	ایک بکرا	ایک ہی احرام میں کئی بار سائے میں سفر کی وجہ سے کفارہ تکرار نہیں ہوگا۔
(۳)	سلا ہوا لباس پہننا	ایک بکرا	ہر ٹکڑے پر ایک بکرا۔ اتار کر پہننے پر پھر ایک بکرا

نمبر	تفصیل	خوئی	خمینی	سیستانی	خامنہ ای
(۴)	بند جوتا، موزہ وغیرہ پہننا	بکرا	—	—	—

(ج) دونوں میں مشترک

نمبر	تفصیل	تمام مراجع
(۱)	جماع کرنا	ایک اونٹ تک کفارہ آ سکتا ہے۔
(۲)	بوسہ لینا یا دینا	ایک اونٹ تک کفارہ آ سکتا ہے۔
(۳)	استمناء کرنا	ایک اونٹ
(۴)	سر یا داڑھی پر ہاتھ پھیرا اور کچھ بال ہاتھ میں آ گئے	ایک مٹھی آٹا مومن فقیر کو
(۵)	ناخن کاٹنا	ایک مد (750 گرام) آٹے سے ایک بکرے تک

(٦) اللہ کی قسم کھانا

نمبر	سچی قسم	جھوٹی قسم
پہلی بار	کفارہ نہیں	ایک بکرے سے لے کر اونٹ تک کا کفارہ واجب ہوسکتا ہے۔
دوسری بار	کفارہ نہیں	
تیسری بار	بکرا	

نمبر	تفصیل	خوئی	خمینی	سیستانی	خامنہ ای
(۷)	آئینہ دیکھنا	بکرا احتیاط واجب	—	—	—
(۸)	جوئیں مارنا	ایک مٹھی آٹا مومن فقیر کو (احتیاط واجب)	—	—	—
(۹)	انگوٹھی پہن کر زینت کرنا	کسی بھی طرح زینت کرنے پر ایک بکرا احتیاط واجب	—	—	—

(۱۰) بدن پر تیل ملنا

خمینی : • اگر خوشبودار تیل / کریم استعمال کی تو ایک بکرا کفارہ ہوگا چاہے استعمال پر مجبور ہی کیوں نہ ہو۔
• دوسری کسی صورت میں کفارہ نہیں ہے۔

خامنہ ای : • کوئی کفارہ نہیں ہے۔

خوئی : • جانتے بوجھتے استعمال کیا تو ایک بکرا (احتیاط واجب)۔
• نہ جاننے کی وجہ سے استعمال کیا تو ایک مومن فقیر کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے (احتیاط واجب)۔

نوٹ : مجبوری میں یا علاج کے لیے استعمال کیا تو کوئی کفارہ نہیں ہے۔

سیستانی :

اگر خوشبودار تیل / کریم :

- جانتے بوجھتے استعمال کی تو ایک بکرا (احتیاط واجب)۔
- نہ جاننے کی وجہ سے استعمال کی تو ایک مومن فقیر کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے (احتیاط واجب)۔

نوٹ : اگر استعمال پر مجبور ہو اور تیل/کریم میں خوشبو نہ ہو تو کفارہ نہیں ہے۔

(۱۱) خوشبو کا استعمال

امام خمینی ، آیت اللہ خامنہ ای : ایک بکرا (احتیاط واجب)۔

آیت اللہ سیستانی :

- اگر کسی خوشبودار چیز کو کھایا

یا

- ایسا لباس پہنا جس میں پہلے سے خوشبو کا اثر تھا

}
- ایک بکرا احتیاط واجب
- باقی صورتوں میں کفارہ نہیں ہے

آیت اللہ خوئی :
- خوشبو کھانے پر بکرے کا کفارہ ہے۔
- باقی صورتوں میں بکرے کا کفارہ (احتیاط واجب

والحمد للہ رب العالمین

محمد رضا داؤدانی

۲۰/ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ